WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
02 اکتوبر 2025
THURSDAY
02 OCTOBER - 2025

صفحہ 08 سلام بیاش سے ملیں جنہوں نے ایشیا کپ میں فتح دلانیوالا تلک ورما دیا

صفحہ 08 کوچ جمیل نے ہندوستانی فٹبال اسکواڈ کو حتمی شکل دے دی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 232 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

سوپور پولیس کی منشیات فروشی مخالف مہم

ڈنگی وچہ میں 2 منشیات فروش گرفتار

براؤن شوگر جیسا مادہ برآمد،کیس درج

سری نگر،ریکم ،اکتوبر،رجے کے این ایس ،رمنشیات کی لعنت کے خلاف فیصلہ کن کارروائی جاری رکھتے ہوئے ، سوپور پولیس نے بدھ کے روز پولیس اسٹیشن ڈانگی وچہ کے دائرہ اختیار میں ہب ڈانگر پورہ کراسنگ پر ایک ناکہ چیکنگ آپریشن کے دوران 2 مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا،ان کے قبضے سے براؤن شوگر جیسا مادہ برآمد کیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس کی ایک/101

امن ترقی کی بنیاد، گزشتہ 6 سالوں میں جموں کشمیر نے بے مثال ترقی کی

شہداء کے خون اور ملک کی خودمختاری کی توہین کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا

شہداء کی یادوں کو محفوظ رکھنا نہ صرف فورسز بلکہ پوری عوام کی بھی ذمہ داری
ان قربانیوں کی وجہ سے لوگ آزاد زندگی گزار نے کے علاوہ سانس لے رہے ہیں،منوج سنہا

سرینگر،ریکم اکتوبر،رسی این آئی ،رجو لوگ علیحدگی پسندوں اور دہشت گردوں کی زبان بولتے ہیں وہ ہمارے شہیدوں کی قربانیوں کی توہین کرتے ہیں کا اعلان کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ایسے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر یوٹی کی سرزمین ملک کی سالمیت کیلئے جموں و کشمیر پولیس،فوج،سی اے پی ایف کے شہداء کے

خون اور قربانیوں سے لبریز ہے اور اگر کوئی ہندوستان کی خودمختاری کی توہین کرتا ہے تو اسے بخشا نہیں جائے گا۔سی این آئی کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے سرینگر کے ٹی آر سی گروانڈ میں 20ویں جموں وکشمیر پولیس شہداء میموریل فٹ بال ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئھ کہا کہ جموں وکشمیر پولیس کے بہادر دلوں اور جموں وکشمیر کی ترقی اور خوشحالی کیلئے سلامتی/102

آبادیاتی تبدیلی سماجی ہم آہنگی کیلئے دراندازی سے بڑا خطرہ

داخلی سلامتی اور مستقبل کے امن سے جڑا ہوا مسئلہ

ذات، زبان اور انتہا پسندانہ سوچ کی وجہ سے پیدا ہونے والی تقسیم قوم کو کمزور کر سکتی ہے،روزیراعظم مودی

سرینگر،ریکم اکتوبر،رسی این آئی ،رآبادیاتی تبدیلی کو سماجی ہم آہنگی کیلئے دراندازی سے بڑا خطرہ قرار دیتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ اگرچہ تنوع میں اتحاد ہندوستان کی روح ہے، لیکن ذات، زبان، علاقائیت اور انتہا پسندانہ سوچ کی وجہ سے پیدا ہونے والی تقسیم قوم کو کمزور کر سکتی ہے اگر ان کا مقابلہ نہ کیا جائے۔سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے خبردار کیا کہ جہاں دراندازی اور بیرونی طاقتیں طویل عرصے سے ملک کی یکجہتی کو خطرہ میں ڈال رہی ہیں، آج سب سے بڑا چیلنج سماجی مساوات کو کمزور کرنے والی آبادیاتی تبدیلیوں سے ہے۔نئی دہلی میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کی صد سالہ تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ اگرچہ ''تنوع میں اتحاد'' ہندوستان کی روح ہے،لیکن ذات،زبان،/103

نئی ٹیکنالوجی کو جنگ میں بڑے پیمانے پر حیران کن عنصر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے

ہم تحقیق اور ترقی کو نظر انداز نہیں کر سکتے ہیں

بھارت کو دفاعی شعبے کو فروغ دینے کیلئے اختراعی ماحولیاتی نظام کی ضرورت/ راجناتھ سنگھ

سرینگر،ریکم اکتوبر،رسی این آئی ،رنئی ٹیکنالوجی کو جنگ میں بڑے پیمانے پر حیران کن عنصر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے کی بات کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہم تحقیق اور ترقی کو نظر انداز نہیں کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت کو دفاعی شعبے کو فروغ دینے کیلئے اختراعی ماحولیاتی نظام کی ضرورت ہے ۔سی این آئی کے مطابق محکمہ دفاع

کے 278 ویں یوم تاسیس پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے ملک میں تحقیق اور ترقی کو فروغ دینے کے لیے ایک اختراعی ماحولیاتی نظام بنانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی، جو بدلتے ہوئے جنگی حالات کے پیش نظر دفاعی شعبے کو بڑھا سکتا ہے۔وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا'' جدید جنگ زیادہ سے زیادہ ٹیکنالوجی پر مبنی ہوتی جا رہی ہے، جو کہ ناقابل یقین ہے۔ان دنوں، نئی ٹیکنالوجی کو جنگ میں بڑے پیمانے پر حیران کن عنصر/106

مرکزی کابینہ نے 57 نئے کیندریہ ودیالیوں کو کھولنے کی منظوری دی

سرینگر،ریکم اکتوبر،رکے این ایس ،رمرکزی وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ مرکزی کابینہ نے بدھ کو 57 نئے کیندریہ ودیالیوں (کے وی) کو کھولنے کی منظوری دی ہے جس سے 86 ہزار سے زیادہ طلباء مستفید ہوں گے۔57 نئے KVs میں سے سات کو مرکزی وزارت داخلہ اور باقی ریاستی حکومتوں کے ذریعے سپانسر کیا جائے گا۔ نئے منظور شدہ کے وی کیز میں سے 20 کو ان اضلاع میں کھولنے کی تجویز ہے جہاں مرکزی حکومت کے ملازمین کی خاصی تعداد کے باوجود فی الحال کوئی کے وی موجود نہیں/105

سیکورٹی فورسز پاکستانی دہشت گردی کے نیٹ ورکس کو فعال طور پر ختم کر رہی ہے

دہشت گردی اور منشیات کی لعنت کے خلاف لڑائی شدومد سے جاری

جموں وکشمیر میں پولیس کے زیر انتظام 10 نشہ چھڑانے کے مراکز کام کر رہے ہیں/ پولیس سربراہ نلین پربھات

سرینگر،ریکم اکتوبر،رسی این آئی ،ردہشت گردی اور منشیات کی لعنت کے خلاف لڑائی شدومد سے جاری ہے کا اعلان کرتے ہوئے جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے کہا کہ سیکورٹی فورسز پاکستانی دہشت گردی کے نیٹ ورکس کو فعال طور پر ختم کر رہی ہے ۔انہوں نے مزید کہا کہ منشیات کی تجارت کے خلاف کریک ڈاؤن کر رہی ہے،اور کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں کی تعمیری شمولیت کو

فروغ دے رہی ہے۔سی این آئی کے مطابق سرینگر کے ٹی آر سی سنتھیٹک ٹرف گراؤنڈ میں 20 ویں جموں وکشمیر پولیس شہداء میموریل فٹ بال ٹورنامنٹ 2025 کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے سرحد پار سے پھیلنے والی دہشت گردی کے خلاف فورس کے غیر متزلزل موقف کو دوہرایا۔انہوں نے کہا '' ہم ہمیشہ پاکستانی دہشت گردوں کے پیچھے لگے ہوئے ہیں اور یہ تعاقب مسلسل اور بغیر کسی وقفے کے ہے۔منشیات کے محاذ پر، پولیس سخت قانونی کارروائی کے ذریعے منشیات کے اسمگلروں کا پوری طرح اور تندہی سے تعاقب کر رہی ہے۔ '' انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں پولیس کے زیر انتظام 10 نشہ چھڑانے کے مراکز کام کر رہے ہیں اور اس سال پہلے ہی 207 نشے کے عادی افراد کا علاج کر چکے ہیں، جن میں سے تقریباً 200 مریضوں کے طور پر زیر علاج ہیں۔ڈی جی پی نے کہا''منشیات ہمارے نوجوانوں کو تباہ کر رہی ہیں،اور/104

ہر مسئلہ بات چیت سے حل ہو سکتا ہے

لیفٹیننٹ گورنر لداخ کا احتجاجی گروپوں کو پیغام

سرینگر،ریکم اکتوبر،روی او آئی ،رلداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے بدھ کے روز لیہ ایپکس باڈی (LAB) اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس (KDA) سے اپیل کی کہ وہ مرکز کے ساتھ مذاکرات سے دور رہنے کے فیصلے پر نظر ثانی کریں۔ انہوں نے کہا کہ "ہر مسئلہ صرف بات چیت سے ہی حل ہو سکتا ہے۔وائس آف انڈیا کے مطابق گپتا نے کانگریس رہنما راہل گاندھی پر بھی تنقید کی اور الزام لگایا کہ وہ لداخ کی صورتحال پر اپنے بیانات سے ملک کا ماحول خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جیسا کہ انہوں نے کسانوں کے احتجاج اور دیگر مظاہروں کے دوران کیا تھا۔احتجاجی گروپوں کی جانب سے 24 ستمبر کو پیش آئے تشدد کی عدالتی تحقیقات اور کارکن/107

موسم سرما کی دستک، کشمیر میں تمام اسکولوں کے اوقات کار تبدیل

3 اکتوبر سے نئے اوقات کار کا اطلاق

میونسپل حدود کے اندر: صبح 9 بجے سے 3 بجے تک درس و تدریس

میونسپل حدود کے باہر اسکول صبح ساڑھے 10 سے 4 بجے تک کھلے

سری نگر،ریکم ،اکتوبر،رجے کے این ایس ،رموسم میں تبدیلی یعنی سرما کی دستک کیساتھ ہی محکمہ اسکولی تعلیم کشمیر نے سرکاری اور نجی اسکولوں کے اوقات کار میں تبدیلی لائی ہے،جسکی رو سے کشمیر میں تمام سرکاری اور پرائیویٹ اسکول 3 اکتوبر سے نئے اوقات کے مطابق اپنا کام کاج شروع کریں گے۔/108

بانہال میں حاملہ خاتون سے مبینہ طور پر دست درازی

ماہر امراضِ نسواں ڈاکٹر گرفتار اور معطل

ملزم ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز جموں سے منسلک

سری نگر،ریکم ،اکتوبر،رجے کے این ایس ،رحکومت نے ایک حاملہ خاتون سے مبینہ طور پر دست درازی کے واقعے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اس الزام کی زد میں آنے والے ایک ڈاکٹر کو گرفتار اور معطل کر دیا ہے۔جے کے این ایس کے مطابق سب ڈسٹرکٹ اسپتال (SDH) بانہال میں تعینات ایک ماہر امراض نسواں ڈاکٹر کو ایک حاملہ خاتون سے مبینہ طور پر دست درازی کے الزام میں پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔جبکہ محکمہ صحت وطبی تعلیم نے بھی فوری طور پر مذکورہ ڈاکٹر کو معطل کر دیا ہے۔پولیس کے مطابق گرفتار شدہ ڈاکٹر کی شناخت ڈاکٹر گردھاری لال منہاس، کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ کے طور پر ہوئی ہے، جس کیخلاف ایف آئی آر نمبر 105/2025 پولیس تھانہ بانہال میں درج کی گئی ہے۔ یہ مقدمہ بھارتیہ نیایا سنہیتا (بی این ایس) کی دفعہ 74 کے تحت درج ہوا ہے۔پولیس کارروائی اس وقت عمل میں لائی گئی جب/109

قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہونے میں ناکام

TRC گراؤنڈ سے 15 تماشائی گرفتار

سری نگر،ریکم ،اکتوبر،رجے کے این ایس ،رمنگل کی شام سری نگر میں پولیس شہداء فٹ بال ٹورنامنٹ میں 15 تماشائیوں کو اس وقت حراست میں لیا گیا جب وہ مبینہ طور پر قومی ترانے کے دوران کھڑے ہونے میں ناکام رہے۔گرفتار شدگان کے اس واقعہ کو کم اور ناقابل ساعت بینڈ پرفارمنس کو قرار دیا ہے،جس کی وجہ سے انہیں معلوم نہیں تھا کہ قومی ترانہ شروع ہوا ہے۔/110

چھتیس گڑھ آئندہ ماہ پہلی بار آل انڈیا ڈی جی پی، آئی جی پی کانفرنس کی میزبانی کریں گا

داخلی سلامتی، نکسلیوں کیخلاف جاری آپریشن اور

جموں کشمیر کی سیکورٹی صورتحال پر تبادلہ خیال ہوگا

روزہ کانفرنس کے 60 ویں ایڈیشن کا افتتاح امیت شاہ کریں گے، وزیراعظم مودی کی بھی شرکت کا امکان

سرینگر،ریکم اکتوبر،رسی این آئی ،رسال رواں کے دوران چھتیس گڑھ آئندہ ماہ پہلی بار آل انڈیا ڈی جی پی ،آئی جی پی کانفرنس کی میزبانی کرنے والا ہے جہاں داخلی سلامتی، نکسلیوں کے خلاف جاری آپریشن ، جموں کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال اور سائبر سیکورٹی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔تین روزہ کانفرنس کے 60 ویں ایڈیشن کا افتتاح وزیر داخلہ امیت شاہ کریں گے جبکہ اختتامی اجلاس میں وزیر اعظم نریندر

مودی کی شرکت کا امکان ہے۔سی این آئی کے مطابق آل انڈیا ڈی جی پی، آئی جی پی کانفرنس کی میزبانی امسال چھتیس گڑھ کریں گا ۔ 28 نومبر سے شروع ہونے والی تین روزہ کانفرنس کے 60 ویں ایڈیشن کا افتتاح مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کریں گے، جبکہ اختتامی اجلاس میں وزیر اعظم نریندر/111

شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر، وادی چناب اور خطہ پیر پنجال کے بالائی مقامات

5 تا 7 اکتوبر موسم کی پہلی برف باری کی پیشگوئی

درجہ حرارت میں نمایاں کمی متوقع کاشتکار، مسافر، سیاح، ٹرانسپورٹر و ٹریکر متوجہ ہوں

سری نگر،ریکم ،اکتوبر،رجے کے این ایس ،رموسمیاتی مرکز سری نگر نے "5 سے 7 اکتوبر تک خطہ پیر پنجال کے آر پار بالائی علاقوں میں موسم کی پہلی برف باری"ہونے کی پیش گوئی کو دوہراتے ہوئے بدھ کے روز کہا کہ اس دوران شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر،وادی چناب اور پیر پنجال رینج کے اونچے علاقوں میں ہلکی سے اعتدال پسند برف باری کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز نے 5 سے 7 اکتوبر کے دوران دن کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی کا امکان ظاہر کرتے ہوئے مزید کہا کہ جموں وکشمیر کے بہت سے مقامات پر عام طور پر مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ گرج چمک کیساتھ تیز ہوائیں چلنا اور ہلکی سے درمیانے درجے کی بارش متوقع ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ہندوستانی محکمہ موسمیات کے سری نگر میں قائم علاقائی مرکز کی جانب سے بدھ کو جاری کردہ تازہ موسم کاری میں بتایا گیا کہ 4 اکتوبر کی شام تک کشمیر وادی، خطہ پیر پنجال اور وادی چناب میں موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے تاہم شام یا رات سے برف وباران کا ایک سلسلہ شروع ہوکر 7 اکتوبر تک جاری رہ سکتا ہے،جس دوران جموں وکشمیر کے بہت سے مقامات پر عام طور پر مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں، ہلکی سے درمیانی بارش ہونے تک ساتھ مخصوص بالائی اور اوپری مقامات پر ہلکی سے درمیانی برف باری متوقع ہے ۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے کہا کہ 5 سے 7 اکتوبر کے دوران جموں وکشمیر کے بہت سے مقامات پر عام طور پر مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ گرج چمک کیساتھ تیز ہوائیں چلنا اور ہلکی سے درمیانے درجے کی بارش متوقع ہے جبکہ 6 اکتوبر کے دوران جموں ڈویژن (ڈوڈا، کشتواڑ، کٹھوعہ اور ادھم پور) کے الگ تھلگ مقامات پر موسلا دھار سے بہت زیادہ بارش اور کشمیر ڈویژن (جنوبی کشمیر) کے الگ تھلگ مقامات پر درمیانی سے بھاری بارش اور 7 اکتوبر کو جموں وکشمیر کے الگ تھلگ مقامات پر موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔موسمیاتی تغیر وتبدل سے متعلق اپنی تازہ ایڈوائزری میں موسمیاتی مرکز کہا کہ 5 اور 7 اکتوبر کے دوران شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر کے اونچے علاقوں، وادی چناب اور خطہ پیر پنجال کے اونچے علاقوں اور اہم گزرگاہوں پر موسم کی پہلی برف باری (ہلکی سے/112

امت مسلمہ کھل کر فلسطینیوں کی حمایت کرے

فلسطین کی مظلوم جنگجو تنظیم حماس نے اسرائیل پر تاریخ کا سب سے بڑا حملہ کرتے ہوئے (تادم تحریر) 900 سے زائد اسرائیلیوں کو جہنم واصل کردیا جبکہ 22 سو سے زائد کو زخمی کردیا ہے۔

یہ حماس کی بڑی کامیابی ہے کہ اس نے اسرائیل کے بہترین دفاعی اور انٹیلی جنس نظام کے ہوتے ہوئے اسے دھول چٹا دی ہے۔ اسرائیل کی خفیہ تنظیم موساد نہ صرف اسرائیل اور فلسطین بلکہ پوری دنیا میں جاسوسی کا نیٹ ورک رکھتی ہے، جسے دنیا کی بہترین انٹیلی جنس ایجنسی سمجھا جاتا ہے۔ لیکن خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔ اتنے بڑے پیمانے پر حماس نے ان کے گھر میں ہی بیٹھ کر تیاری کی مگر انہیں کانوں کان خبر نہ ہوسکی اور اسرائیل کو بری طرح ذلت سے دوچار ہونا پڑا۔

حماس کی اس کامیابی پر جہاں امت مسلمہ خوشی کا اظہار کررہی ہے وہیں یورپ اور امریکا میں صف ماتم بچھی ہوئی ہے۔ امریکا اور برطانیہ کو اپنا پروردہ بچہ اسرائیل تڑپتا ہوا نظر آیا تو ان کی چیخیں نکل گئیں۔ وہ حماس کی جوابی کارروائی کو دہشت گردی قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کررہے ہیں بلکہ ایسے ایسے ممالک بھی بول پڑے ہیں جن کا دنیا کے کسی معاملے میں کوئی دخل ہی نہیں، یعنی دنیا میں ان کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔ جمہور یہ چیک کو کون جانتا ہے یا عالمی سیاست میں اس کا کیا کردار ہے؟ ایسے ہی برازیل وغیرہ جو کبھی فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے اسرائیلی مظالم پر نہیں بولے۔ اس وقت یہ سب اندھے تھے۔ اب جب فلسطینیوں نے اپنا بدلہ لیا تو ان سب کی بینائی لوٹ آئی ہے اور اسرائیل کو مظلوم اور حماس کو دہشتگرد قرار دیتے ہوئے اس حملے کی مذمت کررہے ہیں۔ جبکہ سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ صرف اور صرف ردعمل ہے ان مظالم کا جو اسرائیل 75 برس سے فلسطینی مسلمانوں پر ڈھا رہا ہے اور پوری دنیا سب کچھ جانتے اور بوجھتے ہوئے بھی آنکھیں بند کیے ہوئے نہ صرف تماشا دیکھ رہی ہے بلکہ انسانی حقوق کے نام نہاد ٹھیکیدار اسرائیل کی باقاعدہ پشت پناہی بھی کر رہے ہیں۔ نہتے فلسطینیوں پر مظالم ڈھانے کیلئے وہ اسرائیل کو اسلحہ اور جنگی ساز وسامان بھی دے رہے ہیں۔

امریکا نے تو نہ صرف حماس کی طرف سے ہونے والے حملوں کی مذمت کی ہے بلکہ اس نے اسرائیل کو مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی ہے۔ اب اس نے اسرائیل کی مدد کیلئے بحری بیڑہ بھیجنے کا بھی اعلان کیا ہے۔ امریکا عالمی امن کا سب سے بڑا دشمن ہے، جس نے ہمیشہ دنیا میں آگ لگانے کا کام کیا ہے۔ دنیا میں کہیں بھی جنگ، خانہ جنگی یا دہشتگردی کے واقعات ہوں، ان کے تانے بانے کہیں نہ کہیں امریکا کے ساتھ ضرور جاملتے ہیں۔ اسرائیل کی ناجائز ریاست کے قیام میں تو امریکا کا براہ راست ہاتھ تھا، اس کے بعد بھی تمام انسانی حقوق کی پامالیوں کے باوجود اسے بے تحاشا امداد دی اور اس قابل بنادیا کہ وہ خطرناک ہتھیار نہ صرف تیار کررہا ہے بلکہ دیگر ممالک کو فروخت بھی کررہا ہے۔

اب امریکا ایک بار پھر اسرائیل کی ناجائز پشت پناہی کرتے ہوئے اس کی جنگ میں کود رہا ہے اور نہتے فلسطینیوں کو شہید کرنے میں اس کا کھل کر ساتھ دے رہا ہے۔ جو ظلم کی ایک بدترین مثال ہے۔ اسرائیلی حماس کے ہاتھوں پٹنے کے بعد بھیڑیوں کی طرح خونخوار ہوکر نہتے عوام سے بدلہ لینے لگے ہیں اور اب تک 4 سو سے زائد فلسطینی شہریوں کو شہید کرچکے ہیں جبکہ ہزاروں شہری زخمی ہیں۔ امریکا، برطانیہ اور فرانس اب بھی اسرائیل کی مدد کرنے کا برملا اعلان کررہے ہیں، جس سے ان کا مسلمانوں کے خلاف بغض اور تعصب صاف ظاہر ہوتا ہے۔

اب امت مسلمہ کی بہت بڑی ذمے داری ہے کہ وہ فلسطینیوں کی کھل کر حمایت کرے اور ہر طرح کی امداد پہنچائے۔ اگر امریکا اسرائیل کو جنگی سازو سامان فراہم کرنے کا اعلان کرسکتا ہے تو اسلامی ممالک کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ فلسطینیوں اور حماس کو اسلحہ اور فوجی امداد پہنچائیں۔ مسلم ممالک اور او آئی سی نے فلسطینیوں کی حمایت تو کی ہے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ اب زبانی کلامی حمایت کے بجائے اسلامی ممالک کا اجلاس بلایا جائے اور اس میں فلسطینیوں کی مدد کیلئے کوئی مشترکہ لائحہ عمل تیار کیا جائے۔ جس میں امریکا و یورپ کو باور کرایا جائے کہ اگر وہ اسرائیل کیلئے جنگی سامان بھیجیں گے تو مسلم ممالک کو بھی یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اس جنگ میں براہ راست حصہ لیں اور فلسطینیوں اور حماس کو ہر ممکن امداد فراہم کریں۔ یوں کم از کم نہتے فلسطینیوں کے حوصلے بلند ہوں گے اور اگر امریکا واقعی کوئی شرارت کرتا ہے تو اسلامی ممالک کے سربراہان کو بھی ہرگز پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔

جمہوریہ چیک کو کون جانتا ہے یا عالمی سیاست میں اس کا کیا کردار ہے؟ ایسے ہی برازیل وغیرہ جو کبھی فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے اسرائیلی مظالم پر نہیں بولے۔ اس وقت یہ سب اندھے تھے۔ اب جب فلسطینیوں نے اپنا بدلہ لیا تو ان سب کی بینائی لوٹ آئی ہے اور اسرائیل کو مظلوم اور حماس کو دہشتگرد قرار دیتے ہوئے اس حملے کی مذمت کررہے ہیں۔ جبکہ سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ صرف اور صرف ردعمل ہے ان مظالم کا جو اسرائیل 75 برس سے فلسطینی مسلمانوں پر ڈھا رہا ہے اور پوری دنیا سب کچھ جانتے اور بوجھتے ہوئے بھی آنکھیں بند کیے ہوئے نہ صرف تماشا دیکھ رہی ہے بلکہ انسانی حقوق کے نام نہاد ٹھیکیدار اسرائیل کی باقاعدہ پشت پناہی بھی کر رہے ہیں۔ نہتے فلسطینیوں پر مظالم ڈھانے کیلئے وہ اسرائیل کو اسلحہ اور جنگی ساز وسامان بھی دے رہے ہیں۔

امریکا نے تو نہ صرف حماس کی طرف سے ہونے والے حملوں کی مذمت کی ہے بلکہ اس نے اسرائیل کو مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی ہے۔ اب اس نے اسرائیل کی مدد کیلئے بحری بیڑہ بھیجنے کا بھی اعلان کیا ہے۔ امریکا عالمی امن کا سب سے بڑا دشمن ہے، جس نے ہمیشہ دنیا میں آگ لگانے کا کام کیا ہے۔ دنیا میں کہیں بھی جنگ، خانہ جنگی یا دہشتگردی کے واقعات ہوں، ان کے تانے بانے کہیں نہ کہیں امریکا کے ساتھ ضرور جاملتے ہیں۔ اسرائیل کی ناجائز ریاست کے قیام میں تو امریکا کا براہ راست ہاتھ تھا، اس کے بعد بھی تمام انسانی حقوق کی پامالیوں کے باوجود اسے بے تحاشا امداد دی اور اس قابل بنادیا کہ وہ خطرناک ہتھیار نہ صرف تیار کررہا ہے بلکہ دیگر ممالک کو فروخت بھی کررہا ہے۔

اب امریکا ایک بار پھر اسرائیل کی ناجائز پشت پناہی کرتے ہوئے اس کی جنگ میں کود رہا ہے اور نہتے فلسطینیوں کو شہید کرنے میں اس کا کھل کر ساتھ دے رہا ہے۔ جو ظلم کی ایک بدترین مثال ہے۔ اسرائیلی حماس کے ہاتھوں پٹنے کے بعد بھیڑیوں کی طرح خونخوار ہوکر نہتے عوام سے بدلہ لینے لگے ہیں اور اب تک 4 سو سے زائد فلسطینی شہریوں کو شہید کرچکے ہیں جبکہ ہزاروں شہری زخمی ہیں۔ امریکا، برطانیہ اور فرانس اب بھی اسرائیل کی مدد کرنے کا برملا اعلان کررہے ہیں، جس سے ان کا مسلمانوں کے خلاف بغض اور تعصب صاف ظاہر ہوتا ہے۔

اب امت مسلمہ کی بہت بڑی ذمے داری ہے کہ وہ فلسطینیوں کی کھل کر حمایت کرے اور ہر طرح کی امداد پہنچائے۔ اگر امریکا اسرائیل کو جنگی سازو سامان فراہم کرنے کا اعلان کرسکتا ہے تو اسلامی ممالک کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ فلسطینیوں اور حماس کو اسلحہ اور فوجی امداد پہنچائیں۔ مسلم ممالک اور او آئی سی نے فلسطینیوں کی حمایت تو کی ہے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ اب زبانی کلامی حمایت کے بجائے اسلامی ممالک کا اجلاس بلایا جائے اور اس میں فلسطینیوں کی مدد کیلئے کوئی مشترکہ لائحہ عمل تیار کیا جائے۔ جس میں امریکا و یورپ کو باور کرایا جائے کہ اگر وہ اسرائیل کیلئے جنگی سامان بھیجیں گے تو مسلم ممالک کو بھی یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اس جنگ میں براہ راست حصہ لیں اور فلسطینیوں اور حماس کو ہر ممکن امداد فراہم کریں۔ یوں کم از کم نہتے فلسطینیوں کے حوصلے بلند ہوں گے اور اگر امریکا واقعی کوئی شرارت کرتا ہے تو اسلامی ممالک کے سربراہان کو بھی ہرگز پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔

جمہوریہ چیک کو کون جانتا ہے یا عالمی سیاست میں اس کا کیا کردار ہے؟ ایسے ہی برازیل وغیرہ جو کبھی فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے اسرائیلی مظالم پر نہیں بولے۔ اس وقت یہ سب اندھے تھے۔ اب جب فلسطینیوں نے اپنا بدلہ لیا تو ان سب کی بینائی لوٹ آئی ہے اور اسرائیل کو مظلوم اور حماس کو دہشتگرد قرار دیتے ہوئے اس حملے کی مذمت کررہے ہیں۔ جبکہ سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ صرف اور صرف ردعمل ہے ان مظالم کا جو اسرائیل 75 برس سے فلسطینی مسلمانوں پر ڈھا رہا ہے اور پوری دنیا سب کچھ جانتے اور بوجھتے ہوئے بھی آنکھیں بند کیے ہوئے نہ صرف تماشا دیکھ رہی ہے بلکہ انسانی حقوق کے نام نہاد ٹھیکیدار اسرائیل کی باقاعدہ پشت پناہی بھی کر رہے ہیں۔ نہتے فلسطینیوں پر مظالم ڈھانے کیلئے وہ اسرائیل کو اسلحہ اور جنگی ساز و سامان بھی دے رہے ہیں۔

ضیاالرحمن ضیا

تحریر: جاوید نقوی

’اس وقت اسرائیلی قوم پرستی انتقام لینے کے درپے ہے‘

جو شخص بھی 1492ء میں کیتھولک دور سے پہلے کے مسلم ہسپانیہ کی تاریخ سے واقف ہے وہ اس بات سے بھی ضرور واقف ہوگا کہ وہ فن، فلسفے اور ادب کے حوالے سے یہودی، عیسائی اور مسلم روایات کا گل دستہ تھا۔ اس موضوع پر طارق علی نے بہت عمدہ کام کیا ہے۔ یہ تاریخ ہمیں اس وقت یاد آتی ہے جب ہم افسوس ناک طور پر ان غیر ضروری مصائب اور مشکلات کو دیکھتے ہیں جو کبھی انسانیت کے لیے خیر کا سبب سمجھے جانے والوں کے درمیان ہونے والے کشت و خون کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہیں۔

حماس کی جانب سے اسرائیل پر کیے جانے والے حملے کی نتیجے میں 700 سے زائد افراد ہلاک ہوچکے ہیں جن میں سے اکثریت یہودیوں کی ہے۔ اس حملے کا سب سے زیادہ افسوس ناک پہلو موسیقی کے ایک پروگرام میں موجود سیدھے طور پر 260 افراد کی ہلاکت تھا۔ ظاہر ہے کہ اس حملے پر اکسانے کی ذمہ دار صرف اور صرف اسرائیل کی دائیں بازو کی حکومت ہے۔ اس حکومت نے ہی یہودی انتہا پسندوں کو مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کرنے دی، اسی کی افواج غزہ اور مغربی کنارے میں فلسطینیوں کو قتل کرتی رہی ہیں اور آبادکاروں کو زمینوں پر قبضہ کرنے دے رہی ہیں۔

ایک کھلی جیل کی حیثیت رکھنے والی غزہ کی پٹی کے رہائشیوں کے ساتھ دہلی کی تہاڑ جیل میں قیدیوں سے بھی زیادہ برا سلوک کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اسرائیل میں عیسائیت کے پیروکاروں کو بھی نہیں بخشا جاتا اور انتہا پسند نہ جانے کس روایت کے تحت ان پر تھوکتے ہیں۔ یقین یا ہوس وقت کئی ایجنڈوں پر عمل پیرا ہیں جن میں ان کے سر پر لٹکتی عدالتی تلوار سے بچنے جیسے ذاتی ایجنڈے بھی شامل ہیں۔ اس وقت اسرائیلی قوم پرستی انتقام لینے کے درپے ہے اور فلسطینیوں کے لیے اس کے نتائج ناقابل بیان حد تک ہولناک ہوسکتے ہیں۔

دوسری جانب دیکھا جائے تو عین الصبح ہونے والے حماس کے حملے نے اسرائیلی ریاست کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا اور اسرائیلی وزیر اعظم یقین یا ہو کو بھی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ آخر اسرائیلی کے مشہور زمانہ خفیہ ادارے حماس کے حملے سے کیسے بے خبر رہے؟ اور آخر کیسے اسرائیل نے اتنی بڑی تعداد میں عورتوں اور مردوں کو جو کہ شاید فوجی تھے، یرغمال بنا کر غزہ لے جانے دیا؟

ہم جانتے ہیں کہ اسرائیل کے سب سے بڑے اتحادی امریکا کا انٹیلی جنس نظام اسے کئی اہم مواقع پر دھوکا دے چکا ہے جن میں 9/11 پر ہونے والا یہ حملہ بھی شامل ہے۔ امریکی انٹیلی جنس ناکامیوں کی جو مثالیں ہمارے ذہن میں آتی ہیں ان میں انقلاب ایران بھی شامل ہے جس کے بعد امریکی سفارت کاروں کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔ ان مثالوں میں بھارت کی جانب سے 1998ء میں کیا جانے والا ایٹمی تجربہ اور ظاہر ہے کہ اغوا شدہ طیاروں کے ذریعے ورلڈ ٹریڈ ٹاور پر ہونے والا حملہ بھی شامل ہیں۔

جس دوران میں یہ سطور تحریر کررہا ہوں تو اس دوران خبروں کی شہ سرخیوں سے وہ افغانستان کے صوبے ہرات میں آنے والے تباہ کن زلزلے میں 2 ہزار افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ یہ وہی ملک ہے جہاں امریکا نے افغان خواتین کو آزادی دلوانے اور جمہوریت کو فروغ دینے کے کھوکھلے وعدے کیے تھے۔ یہ بھی امریکی انٹیلی جنس کی ایک ناکامی تھی۔

آخر وہ لوگ کتنے مخلص ہیں جو آج اسرائیل سے محبت کررہے ہیں لیکن خود ان کی تاریخ مارٹن لوتھر سے لے کر شیکسپیئر تک یہودیوں کے لیے حقارت سے بھری ہوئی ہے۔

بھارت میں ہندوتوا کے نظریات رکھنے والے آج اسلاموفوبیا سے اپنی مشترکہ محبت کے پیش نظر اسرائیل کی حمایت کررہے ہیں جبکہ وہ کھلے عام ہٹلر کو بھی سراہتے رہے ہیں۔ یہ ہندو ستانی مسلمانوں کے لیے بھی وہی سلوک تجویز کرتے ہیں جو جرمنی میں یہودیوں کے ساتھ روا رکھا گیا۔

اسرائیل کی اس حمایت کا صلہ بھی ملتا ہے۔ ہم نے دیکھا کہ کئی بھارتی صحافیوں اور حزب اختلاف کے رہنماؤں کے موبائل فونز میں اسرائیلی ساختہ پیگاسس سافٹ ویئر پایا گیا۔ تو کیا بھارتی ریاست اسرائیل کی مدد سے اپنے ہی شہریوں پر نظر رکھ رہی تھی؟ ہفتے کو ہونے والے حملے سے یہ حقیقت تو سامنے آگئی کہ شاید اسرائیل بھارتی حکومت سے اختلاف رکھنے والے بھارتی شہریوں اور سیاست دانوں کی ذاتی زندگیوں کے بارے میں تو بہت کچھ جانتا ہوگا لیکن اپنے اطراف کے حالات کے بارے میں کم ہی جانتا ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہاں کیا چیز داؤ پر لگی ہوئی ہے؟ اس طرح کے حالات میں متوقع اور غیر متوقع نتائج نکل سکتے ہیں۔ حماس کے اس قدم سے سعودی عرب اور اسرائیل کے درمیان تعلقات کی تعلقات کے قیام کی کوششوں کو گہنں پہنچے گی۔ اس حملے کے نتیجے میں امریکی صدر بائیڈن بھی اسرائیل کے لیے سفارتی اور عسکری امداد کا اعلان کرنے اور ایک امریکی بحری بیڑے کو اسرائیل کے قریب تعینات کرنے پر مجبور ہوئے وہ بھی ان حالات میں جب انہیں آگے انتخابات کا بھی سامنا ہے۔ ایسا کرکے صدر بائیڈن نے ایک اہم سوال کو جنم دیا اور وہ یہ کہ آخر غزہ کس طرح یوکرین سے مختلف ہے؟ یہ دونوں ہی ایک غاصب قوت کے خلاف لڑ رہے ہیں لیکن دونوں کو بہت مختلف انداز میں دیکھا جاتا ہے۔

شاید جو بائیڈن کو یہ بات یاد ہو کہ جب برسوں پہلے ان کے ڈیموکریٹ دوست جمی کارٹر نے اپنی کتاب میں فلسطینیوں کے ساتھ اسرائیل کے سلوک کو نسل پرستی سے تعبیر کیا تھا تو ان کا کس طرح مذاق اڑایا گیا تھا۔ لیکن اسی دوران ایران کی حکومت کو بھی ان سے نفرت تھی اور انہوں نے 1980ء میں رونلڈ ریگن کے ساتھ مل کر انہیں شکست دی۔

اس قسم کے واقعات کی وجہ سے ہی مسئلہ فلسطین اب تک حل طلب ہے۔ اس کی ایک وجہ عدم اعتماد بھی ہے جو فریقین کے اپنے اپنے مفادات کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

جمی کارٹر نے تو اپنی کتاب میں سے ایک مگرمچھ کے آنسو کا لفظ حذف کردیا تھا تاکہ انہیں تشدد کا حامی سمجھے جانے کا کوئی امکان باقی نہ رہے لیکن انہوں نے نسل پرستی کے حوالے سے کی گئی وضاحت کو تبدیل نہیں کیا۔

جمی کارٹر بھی ایک طاقتور دشمن کے خلاف کی گئی حماس کی اس کارروائی کی سختی سے مذمت کرتے۔ کسی اگر مگر کے بغیر یہ واقعی ایک المیہ ہے تاہم فلسطین کے حامی، چاہے وہ حماس کے حامی نہ بھی ہوں اس واقعے کو اس انداز سے نہیں دیکھیں گے۔

ان حامیان میں اسرائیل، امریکا اور کینیڈا کے جانے مانے یہودی دانشور بھی شامل ہیں۔ دنیا بھر میں عوام کی بڑی تعداد مسئلہ فلسطین کے حوالے سے اختیار کیے جانے والے دہرے معیارات پر بات کررہے ہیں، ان افراد میں اکثریت عالمی جنوب کے ممالک سے تعلق رکھتی ہے۔

دنیا کے دارالحکومتوں نے ہفتے کے روز جس چیز کے اثرات کو محسوس کیا اسے یہودی مؤرخ ایلان پاپے آبادکاروں کے استعمار یا سیٹلر کولونیل ازم سے قریب تر دیکھتے ہیں۔ نوم چومسکی کے ساتھ ان کے انٹرویوز اور ان کے اپنے مضامین پر مشتمل ان کی ایک کتاب ’آن پیلیسٹائین‘ کے نام سے شائع ہوچکی ہے۔ اس میں وہ کہتے ہیں کہ ’علمی دنیا میں صیہونیت پر سیٹلر کولونیل ازم کی تعریف کا اطلاق کرنا اب بہت عام ہوچکا ہے۔ اس نے سیاسی طور پر لوگوں کو اس قابل بنایا ہے کہ وہ اسرائیل اور فلسطین کے معاملے کی جنوبی افریقہ کے ساتھ مماثلت کو مزید واضح طور پر دیکھیں اور فلسطینیوں کے حالات کو مقامی امریکیوں کے حالات کی طرح دیکھ سکیں۔‘

صیہونیت اور یہودیت میں فرق جاننے سے دائیں بازو کی انتہا پسندی کو روکنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس انتہا پسندی سے فریقین کو نقصان ہی ہوتا ہے اور مستقبل کا بھی کوئی واضح نقشہ نہیں بنتا۔

اسرائیل کا الزام: صمود فلوٹیلا حماس کی ملکیت ہے، کارکنان نے دعووں کو مسترد کیا

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل نے الزام عائد کیا ہے کہ غزہ جانے والے صمود امدادی بیڑے کے پس پردہ حماس کا ہاتھ ہے اور اس کے ثبوت کے طور پر ۱۴۰۲ء کی دستاویزات پیش کی ہیں۔ دوسری جانب کارکنوں نے ان دعووں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیڑا محض انسانی ہمدردی اور ناکہ بندی کے خلاف احتجاج کیلئے روانہ ہوا ہے۔ اسرائیلی حکام نے یکم اکتوبر کو دعویٰ کیا کہ غزہ کی پٹی میں اسرائیلی افواج کو ملنے والی دستاویزات سے حماس کی براہ راست شمولیت ایک بین الاقوامی امدادی بیڑے "صمود" میں ظاہر ہوتی ہے۔ یہ بیڑا، جس میں درجنوں کشتیاں شامل ہیں، مبینہ طور پر اسرائیل کی غزہ پر عائد ناکہ بندی کو چیلنج کرنے کیلئے روانہ ہے۔ اس بیڑے کے شرکاء میں سویڈن کی ماحولیاتی کارکن گریٹا تھنبرگ بھی شامل ہیں۔ یہ دعوے اس وقت سامنے آئے جب اطلاعات کے مطابق اسرائیلی سیکورٹی فورسیز نے اس بیڑے پر سوار ہو کر کارروائی کی۔ اسرائیل نے تفصیلی دعوے کئے ہیں جن میں صمود فلوٹیلا اور اس کی قیادت کو حماس سے جوڑا گیا ہے۔ یہ دعوے زیادہ تر ۱۴۰۲ء کی تاریخوں والی دستاویزات پر مبنی ہیں اور اسرائیل کی اس نامزدگی پر کہ پی سی پی اے (PCPA) حماس کا ایک ذیلی ادارہ ہے۔ تاہم، بیڑے میں شامل کارکنوں نے حماس سے کسی بھی تعلق کی سختی سے تردید کی ہے۔ اسرائیل کی وزارت خارجہ نے دعویٰ کیا کہ یہ دستاویزات ظاہر کرتی ہیں کہ بیڑے، جن میں گلوبل صمود فلوٹیلا بھی شامل ہے، دراصل حماس کی ملکیت ہیں یا حماس سے وابستہ تنظیموں کے ذریعے چلائے جاتے ہیں۔ اسرائیل نے خاص طور پر ایک حماس سے منسلک ادارے کی نشاندہی کی ہے

ٹونی بلیئر کو غزہ منصوبے کا حصہ بننے کے بجائے مقدمے کا سامنا کرنا چاہئے: آسٹریلوی سینیٹر

نئی دہلی (ایم این این): قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق گرین پارٹی سے تعلق رکھنے والے آسٹریلوی سینیٹر ڈیوڈ شوبریج نے ان افراد میں شامل ہو کر حیرت کا اظہار کیا ہے، جو اس بات پر تنقید کر رہے ہیں کہ برطانیہ کے سابق وزیر اعظم ٹونی بلیئر کو ٹرمپ کے اس منصوبے میں کردار دیا جا رہا ہے جس کا مقصد اسرائیل کی غزہ پر جنگ ختم کرنا ہے۔ ٹرمپ نے بلیئر کو "امن بورڈ" کے رکن کے طور پر نامزد کیا ہے جو جنگ کے بعد غزہ کے نظم و نسق کی نگرانی کرے گا۔ شوبریج نے سوشل میڈیا پر کہا کہ ٹونی بلیئر کا مشرق وسطی میں واحد کردار ملزم کے طور پر ہونا چاہئے، اس غیر قانونی اور تباہ کن عراق جنگ کو شروع کرنے پر جس نے لاکھوں زندگیاں برباد کر دیں۔

سات جنگیں ختم کرانے کے بعد بھی اگر نوبل نہیں ملا تو یہ امریکہ کی بہت بڑی توہین ہوگی: ٹرمپ

نئی دہلی (ایم این این): واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اگر انہیں سات سے زائد عالمی تنازعات ختم کرنے کے باوجود امن کا نوبل انعام نہیں دیا گیا تو یہ امریکہ کی "بہت بڑی توہین" ہوگی۔ غزہ تنازع کے خاتمے کے لیے اپنے منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے ٹرمپ نے منگل کو کوانٹیکو میں فوجی رہنماؤں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میرے خیال میں ہم نے اسے حل کر لیا ہے۔ دیکھتے ہیں، حماس کو متفق ہونا پڑے گا اور اگر وہ متفق نہیں ہوتے تو ان کے لیے بہت مشکل ہوگا۔ لیکن تمام عرب اور مسلم ممالک نے امن منصوبے سے اتفاق کیا ہے۔ اسرائیل نے اتفاق کیا ہے، یہ ایک شاندار بات ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ اگر غزہ کے تنازع کے خاتمے کا ان کا منصوبہ، جس کا پیر کو اعلان کیا گیا، کامیاب ہو گیا تو چند مہینوں میں ان کے ذریعہ حل کیا جانے والا آٹھواں تنازع ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہت اچھا ہے۔ پہلے کبھی کسی نے ایسا نہیں کیا۔ کیا آپ کو نوبل انعام ملے گا؟ بالکل نہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "وہ (نوبل انعام) کسی ایسے شخص کو دیں گے جس نے کچھ نہیں کیا ہوگا، جس نے ڈونلڈ ٹرمپ کے خیالات اور جنگوں کو سلجھانے کے مسئلے پر ایک کتاب لکھی ہوگی۔۔۔ نوبل کسی مصنف کو ملے گی، دیکھتے ہیں، کیا ہوتا ہے۔ لیکن یہ ہمارے ملک کی بہت بڑی توہین ہوگی۔ میں آپ کو بتا دوں کہ یہ (نوبل) نہیں چاہتا۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ ملک کو ملے، یہ امریکہ کے پاس ہونا چاہیے، کیونکہ ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا، ذرا سوچو، اگر یہ (غزہ امن منصوبہ) کامیاب ہوتا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ ایسا ہوگا۔ میں یہ ہلکے میں نہیں کہہ رہا، کیونکہ میں سمجھوتوں کے بارے میں کسی سے بھی زیادہ جانتا ہوں۔ میری پوری زندگی اسی سے متعلق ہے۔ انہوں نے کہا، "آٹھ تنازعات کو حل کرنا ایک اعزاز کی بات ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان اور اسرائیل کے سربراہان مملکت نے نوبل انعامی کمیٹی کو خط بھیجا ہے جس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو امن کے نوبل انعام کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ نیتن یاہو نے ذاتی طور پر وائٹ ہاؤس میں عشائیے کے دوران ٹرمپ کو سفارشی خط کی کاپی بھی پیش کی۔

بنگلہ دیش کی خواتین کو معیشت میں بڑھتے ہوئے خطرات کا سامنا

یکم اکتوبر۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش میں بڑھتی ہوئی بنیاد پرستی، سماجی عدم تحفظ اور ادارہ جاتی نظر اندازی کے زیر سایہ بنگلہ دیش میں خواتین اپنی معاشی شراکت میں تیزی سے کمزور ہوتی جا رہی ہیں۔ ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی برطرفی کے بعد بنگلہ دیش میں پھیلی ہوئی لاقانونیت کے واضح طور پر منفی نتائج برآمد ہوئے ہیں، جس سے سیاسی ہلچل اور بدنظمی کے درمیان دہائیوں کی ترقی کو خطرہ لاحق ہے۔ "2025" کے وسط تک، سول سوسائٹی کی تنظیموں نے خواتین فروشوں کو دھمکیاں دیے جانے، ان پر حملہ کرنے، یا بازار کے سٹالوں کو چھوڑنے پر مجبور کیے جانے کے 200 سے زیادہ کیسز ریکارڈ کیے گئے۔

انڈونیشیا میں نماز کے دوران اسکول عمارت منہدم،

02 دن سے ملبے میں دبے کم از کم 91 طلباء

نئی دہلی (ایم این این): سدوارجو: ایک اسلامی اسکول کی عمارت گرنے کے تقریباً دو دن سے کم از کم 91 طلباء کنکریٹ کے ملبے میں دبے ہوئے ہیں، حکام نے حاضری کے ریکارڈ اور لاپتہ بچوں کے خاندانوں کی رپورٹس کا جائزہ لینے کے بعد اس بات کی تصدیق کی۔ بدھ کی صبح سے 300 سے زیادہ امدادی کارکنوں زندہ بچے لوگوں کو بچانے کے لیے جنگی پیمانے پر ریسکیو آپریشن میں مصروف ہیں۔ اسکول کی عمارت اس وقت سینکڑوں لوگوں کے اوپر گر پڑی جب باجماعت نماز پڑھی جا رہی تھی۔ ملبے میں دبے لوگوں میں زیادہ تر نوعمر بچے ہیں، جو مشرقی جاوا صوبے میں ایک صدی پرانے الخوزینی اسلامی بورڈنگ اسکول کے ایک ہال میں پیر کو ظہر کی نماز ادا کر رہے تھے۔ اب تک کم از کم تین طلباء کی ہلاکت کی تصدیق کی گئی ہے، اور 100 دیگر زخمی ہوئے ہیں، جن میں سے کئی کے سر پر چوٹیں ہیں اور ہڈیاں ٹوٹی ہوئی ہیں۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی نے منگل کو دیر گئے ملبے میں دبے ہوئے لوگوں کی تعداد پر نظر ثانی کی اور سابقہ تعداد 38 کو بڑھا کر 91 کر دیا۔ ایجنسی نے کہا کہ ملبے کے نیچے کم از کم چھ بچے زندہ ہیں، لیکن کنکریٹ کے سلیب اور دیگر غیر مستحکم، بھاری حصوں کی وجہ سے ریسکیو آپریشن میں مشکلات آ رہی ہیں۔ ریسکیو کے لیے بھاری مشینری موجود ہے لیکن ان خدشات کی وجہ سے استعمال نہیں کیا جا رہا ہے کہ اس سے مزید ملبہ گر سکتا ہے جس سے بچوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ امدادی کارکن تنگ جگہوں سے ملبے کے نیچے پھنسے ہوئے لوگوں تک آکسیجن، پانی اور خوراک پہنچا رہے ہیں تاکہ انہیں زندہ رکھا جا سکے۔ طالب علموں میں زیادہ تر ساتویں سے بارہویں جماعت کے لڑکے تھے۔

ٹرمپ کے جنگ بندی منصوبہ پر اہل فلسطین کا عدم اطمینان

نئی دہلی (ایم این این) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے پیر کو واشنگٹن میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے ملاقات کے بعد غزہ میں تنازع کے حل کیلئے جنگ بندی کا ۲۰ نکاتی منصوبہ پیش کیا ہے جس میں حماس کے ہتھیار ڈالنے اور غیر مسلح ہونے کی شرط رکھی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس منصوبہ میں غزہ سے اسرائیلی فوج کے انخلاء اور تباہ شدہ بستیوں کی تعمیر نو کا وعدہ شامل ہے۔ اس سے قبل ٹرمپ نے وہائٹ ہاؤس میں نیتن یاہو کا خیر مقدم کیا، جہاں انہوں نے بند کمرے میں ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بعد ٹرمپ نے ایک پریس کانفرنس میں مذکورہ منصوبہ کا اعلان کیا اور اس کیلئے "کئی عرب اور مسلم ممالک" کا شکریہ ادا کیا۔ مذکورہ ۲۰ نکاتی منصوبے کو ٹرمپ کا 'غزہ تنازع کے خاتمے کا جامع منصوبہ' کہا جا رہا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اگر دونوں فریق اس تجویز پر راضی ہو جاتے ہیں تو 'جنگ فوری طور پر ختم ہو جائے گی'۔ اس کے باوجود غزہ میں جاری خونریزی اور نسل کشی بند ہونے پر خدشات برقرار ہیں۔ ٹرمپ کے پیش کردہ ۲۰ نکاتی منصوبے میں ۷۲ گھنٹوں کے اندر یرغمالوں کی رہائی، حماس کو غیر مسلح کرنے اور غزہ کیلئے عبوری گورننگ باڈی کے قیام کو یقینی بنانے کے نکات شامل ہیں۔ ٹرمپ اور نیتن یاہو نے وہائٹ ہاؤس میں ایک ساتھ کھڑے ہو کر غزہ میں ۷ اکتوبر سے جاری جنگ کے خاتمے کیلئے امریکی امن منصوبے پر اسرائیل کے اتفاق کا اعلان کیا۔ ٹرمپ نے اپنی تجویز پیش کرتے ہوئے۔

امریکہ میں شٹ ڈاؤن! سرکاری ملازمین کو تنخواہیں کون دے گا

نئی دہلی (ایم این این): واشنگٹن: اگر امریکی کانگریس رات تک بجٹ جاری نہیں کرتی ہے تو بدھ سے امریکہ میں شٹ ڈاؤن ہو سکتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ 900,000 سرکاری ملازمین کو فارغ کیا جا سکتا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور کانگریس کے درمیان اختلافی فاصلے نے صورتحال کو مزید پیچیدہ کر دیا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ کی پہلی مدت (2019) کے دوران بھی ایسی ہی صورتحال پیدا ہوئی۔ 35 دن کا شٹ ڈاؤن ہوا، جو امریکی تاریخ کا سب سے طویل شٹ ڈاؤن ہے۔ خدشات بڑھ رہے ہیں کہ اس بار بھی ایسی ہی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔ 2019 میں، ٹرمپ، میکسیکو بارڈر کی تعمیر کے لیے بجٹ چاہتے تھے، لیکن کانگریس اس کے لیے تیار نہیں تھی۔ شٹ ڈاؤن کے بارے میں جاننے سے پہلے آیئے امریکی نظام کو سمجھیں۔ زیادہ تر ممالک میں، بجٹ پر ووٹ حکومت کے لیے اعتماد کے ووٹ کے طور پر کام کرتا ہے۔ تاہم، امریکہ میں ایسا نہیں ہے۔ یہاں، حکومت کی مختلف شاخوں کو اخراجات پر اتفاق رائے تک پہنچنا ہوتا ہے۔ اتفاق رائے کے بعد ہی کوئی قانون بنایا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ میں نئے مالی سال کا آغاز یکم اکتوبر سے ہو رہا ہے۔ اس سال سے پہلے، امریکی پارلیمنٹ (کانگریس) کو تمام وفاقی اداروں کے لیے بجٹ جاری کرنا چاہیے۔ بل وقت پر منظور ہوا تو حالات معمول پر رہیں گے۔ تاہم اگر کانگریس میں کوئی انتشار پیدا ہوتا ہے تو صورتحال سنگین ہو سکتی ہے۔ بجٹ پاس نہ ہونے کی صورت میں پیدا ہونے والی صورتحال کو شٹ ڈاؤن کہا جاتا ہے۔ تاہم، اگر ڈیموکریٹس اور ریپبلکنز کے درمیان کوئی معاہدہ نہیں ہوتا ہے،

اتر ریلوے

ای- ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر - فرسٹ، فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای - ٹنڈرز آخری تاریخ 22.10.2025 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دھندہ اپنی اصل/ ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹنڈر مجاز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل پیشکش کو قبول نہیں کی جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر، ورسیدیں وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر محکمہ	ایکل پیکٹ سسٹم
اوپن	کام	ایکل پیکٹ سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی بند ہونے کی تاریخ ووقت
30.09.2025 / 17:07 بجے	08.10.2025	22.10.2025 / 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر، تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل		
1	148-2025-26-ADEN-JRC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / جالندھر کینٹ کے تحت جالندھر کینٹ ریلوے کالونی میں 225 کلو لیٹر آر سی سی اوور ہیڈ واٹر ٹینک کی فراہمی کا کام۔		
	اشتہار قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی اہلیت	تکمیل میعاد
	97,28,591.08/-	1,94,600.00	60 دن	06 ماہ

اسی نوعیت کا کام: - "پری بلٹ سیمنٹ کنکریٹ اوور ہیڈ ٹینک/ آر سی سی فریم بکت بناوٹ کی تعمیر/ مرمت۔"

نوٹ: - 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دھندہ ٹنڈر سے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی تضاد کیلئے انگریزی ورژن دیکھیں اور انگریزی ورژن ہی درست ہو گا۔

ٹنڈر نوٹس لیٹر نمبر: 148-2025-26-ADEN-JRC مورخہ 30.09.2025 3031/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای- ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / ایس / اتر ریلوے / جموں کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دھندہ اپنی اصل/ ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت تک جمع کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی مدت	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ ووقت	ویب سائٹ
251-J-الیکٹرک-T-11-2025-26	پارگمن رہائش کے لئے جموں توی میں ٹائپ IV، ٹائپ III اور ٹائپ II کوارٹروں میں تجدیدکاری سے متعلق الیکٹرک کام۔	27,69,662.42	55,400.00	6 ماہ	23.10.2025 15:00 Hrs بجے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر-J-251 الیکٹرک-/ الیکٹرک - ٹنڈر نوٹس نمبر/11-2025-26 مورخہ: 29.09.2025

3017/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / مال بھاڑہ، شمالی ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی جاتی ہے۔

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ اور وقت	کام کا نام
EAFZR-SLR25-110	14/10/2025 کو 11.00 Hrs.	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14542/F1, 14633/F1, 14632/R1, 14730/F2, 14730/R1, 14616/F1, 19614/F1, 14633/F2, 12422/F1 & 14630/R1.
EAFZR-SLR25-111	15/10/2025 کو 11.00 Hrs.	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14508/R1, 12014/F1, 14601/F2, 20424/F1, 14508/F1, 14632/F1, 14633/R1, 14601/F1, 12412/F1 & 14601/R1.

تفصیلی جانکاری اور رجسٹریشن کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

3029/25 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر / تعمیر / جموں توی مندرجہ ذیل کام کیلئے Single Packet System کے مطابق ای ٹنڈر مدعو کرتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	17-Elect-C-TRD-SINA-2025
کام کا نام	سرینگر ریلوے اسٹیشن پر نئی لائنوں کا بندوبست کے سلسلے میں 2.5 کے وی اوایچ ای کام کا ڈیزائن، سپلائی، تعمیر، انسپکشن اور کمیشننگ کے کام کیلئے۔
تخمینہ لاگت	5,55,38,180.28 روپے
زر بیعانہ	4,27,700.00 روپے
مدت تکمیل	12 ماہ
ای ٹنڈر اپلوڈ کرنے اور کھلنے کی تاریخ اور وقت	ٹنڈر ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in مورخہ 10.10.2025 سے 24.10.2025 پر 15.00 بجے تک اپلوڈ کرنا ہوگا اور اسی دن 15.00 بجے کے بعد کھولا جائے گا۔
تفصیلی ٹنڈر نوٹس اور ٹنڈر دستاویز	ٹنڈر نوٹس ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 01.10.2025 سے دستیاب رہیں گے اور ٹنڈر دستاویز مورخہ 10.10.2025 سے 24.10.2025 کو 15.00 بجے تک اپلوڈنگ کیلئے موجود رہیں گے۔ دیگر تمام ضابطہ اور شرائط مذکورہ ٹنڈر دستاویز میں دیے گئے ہیں۔ صرف ای ٹنڈروں کو منظور کیا جائے گا اور کسی دیگر طور سے پیش کئے گئے ٹنڈروں کو سرسری طور پر خارج کر دیا جائے گا۔ ٹنڈر نوٹس کی مکمل تفصیل ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر / تعمیر / جموں توی آفس کے نوٹس بورڈ پر دیکھا جا سکتا ہے۔

نمبر: 17-Elect-C-TRD-SINA-2025 Dated: 30.08.2025 3034/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS)
Ministry of Textiles, Government of India

Sabzar social welfare society organizes
Gandhi Shilp Bazar (State) at Kashmir Haat Srinagar
W.E.F 01-10-2025 TO to 10-10-2025
(General Category)

The artisans from all over India are invited to participate in the Gandhi Shilp Bazar (State) .The artisans will brought new Hand made Handicrafts products for sale and also Sale of Kashmiri Handmade Handicrafts Goods, like Pashmina Shawls, semi Pashmina Shawls, Ladies Suits, Crape Suits Crape Sarees, willow work, Paper Machie, Wall Hanging, Bags, Pouches ,Bed Covers, Cushion Cover, ,jewelry, Carpet, Zari, Ladies Top, Ari shawls, Ari Jama, Cotton Suit Stoles in Ari and Sozni on discount rates

Sponsored By:-
O/o The Development Commissioner(Handicrafts)
Ministry of Textiles, Plot No 8, Nelson Mandela Marg, Vasant Kunj New Delhi 110070

Organized By:-
SABZAR SOCIAL WELFARE SOCIETY ARCHANDERHAMA
Contact No:- 9419019555 Mail Id:-sabzar5508@gmail.com

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS)
Ministry of Textiles, Government of India

Sabzar social welfare society organizes
Gandhi Shilp Bazar (State) at Kashmir Haat Srinagar
W.E.F 01-10-2025 TO to 10-10-2025
(SC Category)

The artisans from all over India are invited to participate in the Gandhi Shilp Bazar (State) .The artisans will brought new Hand made Handicrafts products for sale and also Sale of Kashmiri Handmade Handicrafts Goods, like Pashmina Shawls, semi Pashmina Shawls, Ladies Suits, Crape Suits Crape Sarees, willow work, Paper Machie, Wall Hanging, Bags, Pouches ,Bed Covers, Cushion Cover, ,jewelry, Carpet, Zari, Ladies Top, Ari shawls, Ari Jama, Cotton Suit Stoles in Ari and Sozni on discount rates

Sponsored By:-
O/o The Development Commissioner(Handicrafts)
Ministry of Textiles, Plot No 8, Nelson Mandela Marg, Vasant Kunj New Delhi 110070

Organized By:-
SABZAR SOCIAL WELFARE SOCIETY ARCHANDERHAMA
Contact No:- 9419019555 Mail Id:-sabzar5508@gmail.com

ترکیہ کی بستیوں میں گزرے کچھ دنوں کا قصہ

ابھی تک جتنے بھی سفر کیے تھے وہ اندرون ملک تھے، بیرون ملک سفر جب کیا تھا، جب بچے بہت چھوٹے تھے، جہاز کا سفر تو بچہ سنبھالتے گزر گیا تھا

(ترکی کا سفرنامہ... پہلا پڑاؤ)

ہم سفر کو زندگی مانتے ہیں۔

ایک کو باتھ روم سے لے کر آؤ، تو دوسرا جانے کی ضد کرنے لگتا تھا۔ ایک میاں کی گود میں، ایک ہماری گود میں۔ ایک کو دودھ کی بوتل پکڑاتی تو دوسرا اماں، اماں کی ضد پکڑ لیتا۔ اس کو بہلاتی تو پہلا والا شور مچانے لگتا۔ ایسے میں کیا لندن کیا کراچی، کیسا جہاز کا سفر۔ سارا وقت تو بچے سنبھالتے گزر گیا۔

ایک جیٹھ ساؤتھ شیلڈ میں رہتے تھے، دوسرے جرمنی ڈوئیل ڈرف میں۔ مگر جو حال بچوں نے کیا تھا تو ہم نے جرمنی جانے کا ارادہ ملتوی کر دیا اور جرمنی جانے کی بجائے کراچی واپس آ گئے۔

جب دوسرا سفر کیا تو بچے اتنے چھوٹے نہ تھے کہ بچوں کو باتھ روم لاتے لے جاتے اور دودھ کی بوتلیں بھرتے اور پلاتے گزر جاتا، مگر جہاز کے اندر اور باہر سارے مسافر گھوڑا دوڑ کا لطف اٹھاتے رہے، کچھ پاکستانی ہم سفر تھے، جو بڑی ہنک آمیز نظروں سے نہیں اور بچوں کو دیکھ رہے تھے کہ بچوں میں بالکل تمیز نہیں ہے مگر غیر ملکی مسافروں نے بچوں کو مسکرا کر دیکھا اور ان سے ہاتھ بھی ملایا اور پیار بھی کیا۔

بھئی! ہم پاکستانی ایسے ہی ہیں، جہاز میں بیٹھیں یا ویگن میں، تھوڑی دیر کے لیے وہ ہماری ملکیت ہو جاتی ہے۔ ایک مزے کی بات اور ہے آج کل مال میں جو فوڈ کورٹ وغیرہ ہوتے ہیں وہاں بہت رش ہوتا ہے اکثر لوگ ایک سیٹ پر سامان وغیرہ رکھ لیتے ہیں، اگر کوئی سیٹ کے لیے پوچھ لے کہ اگر خالی ہو تو ہمیں دے دیں، بڑی نخوت سے منہ بنا کر کہتے ہیں کہ جی نہیں، خالی نہیں ہے، کوئی آنے والا ہے۔ یقیناً ہم میں سے کسی نہ کسی نے بھی نہ کبھی ایسے کیا ہوگا۔

میاں کے ساتھ دوسرا سفر قاہرہ کا تھا جو آفس کی طرف سے تھا۔ اسی سال ہماری ساس کا انتقال ہوا تھا، ہم بچوں کے ساتھ اکیلے رہ نہیں سکتے تھے، اس لیے ہمیں بھی ساتھ لینا پڑا۔ اس وقت دو بڑے بچے سمجھ دار ہو چکے تھے اور دو دبئی گھوڑا دوڑ والے تھے۔ مگر اب حال یہ تھا کہ میاں تو کانفرنس میں شرکت کرتے اور ہم ہوٹل کی بالکونی سے قاہرہ کا نظارہ کرتے۔

دو ایک بار میاں کے ساتھ دریائے نیل کے کنارے کھانا کھانے گئے اور احرام مصر دیکھنے کی حسرت لے کر واپس آ گئے۔ اور بازار مصر کے چکر لگاتے کے اور رشتے داروں اور دوستوں کے طعنوں تشنوں سے بچنے کی خاطر ان کے لیے تحفے خریدتے رہے کیوں کہ خالی ہاتھ واپس جانا ہمارے معاشرے میں ''خلاف شرع'' مانا جاتا ہے۔ واپس آ کر یہ بھی تو رعب ڈالنا تھا کہ ہم نے قاہرہ میں خوب تفریح کی اور انجوائے کیا۔ حالاں کہ دو تین دن گھومنے پھرنے کے علاوہ ہوٹل کے کمرے میں بند ہو کر بچوں کے جھگڑے چکانے میں گزر گیا تھا۔

خیر سے جب ہم واپس آئے تو میاں نے اعلان کر دیا کہ اب جب تک بچے بڑے نہیں ہو جاتے وہ ہم کو لے کر کہیں نہیں جائیں گے۔ واقعی یہ بھی سچ ہوا، وہ اس کے بعد کئی بار انگلینڈ گئے، زمبابوے گئے اور قاہرہ گئے۔ ایک بار دبئی بھی گئے مگر ہم اور بچے کہیں نہیں گئے۔ واقعی یہ فیصلہ سچ بھی تھا کہ بچے اتنے شریر تھے کہ اگر جہاز کی کھڑکی کھلنے والی ہوتی تو وہ اس سے بھی کود جاتے۔

اور جس طرح شریر ملکوں پر امریکا معاشی اور اقتصادی پابندیاں عائد کر کے قابو کرنے کی کوششیں کرتا ہے اسی طرح ہم پر میاں نے سیاحتی پابندیاں عائد کر کے قابو کرنے کی کوششیں کی تھیں۔ وہ اس طرح تو کام یاب ہو گئیں کہ بچوں کا سارا دھیان پڑھائی کی طرف ہو گیا۔ اب ہوتا یہ تھا کہ ایک کا امتحان ہو رہا ہے تو دوسرے کی کلاسز ہو رہی ہیں، جن کی چھٹیاں ہو گئیں ہیں وہ کہیں جانے کی ضد کرتے تو انھیں وعدے وعید کر کے قابو کر لیا جاتا تھا۔

مگر دیکھتے ہی دیکھتے بچوں کے پر نکل آئے، وہ خود ہی اڑنا سیکھ گئے۔ بیٹیاں بیاہی گئیں تو گھونسلے کی رونق چلی گئی، بیٹے بھی یونیورسٹی کالج والوں کے ساتھ ٹور کرتے، کبھی سپیجز کھیلنے ایک شہر سے دوسرے شہر جاتے۔ بیٹیاں اپنی فیملی کے ساتھ گھومتی پھرتی رہتیں اور بیٹے اپنی فیملی کے ساتھ انجوائے کرتے اور گھومتے پھرتے رہتے ہیں۔ رہ گئے ہمارے چھوٹے صاحب زادے عبدالعزیز خان، جنھوں نے ہمارے ساتھ مری، کاغان، سوات کے تو بہت سفر کیے ہیں مگر غیر ملکی سفر ایک بار بھی نہیں کیا تھا۔

عزیز کو اسلام آباد اپنے کسی کام سے جانا تھا، واپسی پر ہم ایک ہفتے کے لیے اپنی چھوٹی بہن کے پاس لاہور رکے، جب ہم واپس آ رہے تھے تو ہماری سیٹ تو کھڑکی کی سمت تھی، درمیان میں بیٹا اور برابر میں ایک صاحب بیٹھے تھے۔

سیاحت کے کافی شوقین لگتے تھے، ساتھ میں بات چیت کے بھی رسیا تھے۔ انھوں نے جہاز اڑنے سے پہلے ہی عزیز سے مکمل تعارف حاصل کر کے خود اپنا اور اپنے خاندان کا مکمل تعارف کروا دیا تھا۔ ان کا تعلق تو لاہور سے تھا، مگر وہ اسپین میں رہ رہے تھے۔

انھوں نے دوران سفر عزیز کو اسپین کے جغرافیے اور تاریخ سے مکمل آگاہی دے دی تھی اور تمام قابل دید مقامات کی مکمل تفصیل فراہم کر دی تھی۔ ہم نے موقع دیکھ کر آنکھیں بند کر لیں، کیوں کہ کھڑکی سے سوائے بادلوں کے کچھ نظر نہیں آ رہا تھا اور کانوں میں اسپین اسپین کی گونج تھی۔

جب آنکھ کھلی تو ایئر ہوسٹس پوچھ رہی تھی، ''میڈم! ٹی اور کافی'' اور ہمارا بیٹا اسپین کے لیے بوریا بستر باندھ چکا تھا۔

لاہور سے کراچی آنے والی پرواز ایک پرائیویٹ کمپنی کی تھی، جس میں معصوم صورت والی دبلی پتلی ہوسٹسز ہوتی ہیں، جن کے ہاتھوں مرد حضرات تو زہر کے جام بھی خوشی خوشی پی سکتے ہیں، مگر ہم خواتین کا معاملہ مختلف ہے۔ ہمیں تو وہ معصوم صورت پری چہرہ چڑیل لگ رہی تھی جس نے پینڈے سے ذرا اوپر کڑوی کسیلی کافی کا ڈبڈباتا ہوا کپ ایک ہتھیلی برابر مسکہ بن اور دو انچ کے کیک کے ٹکڑے کے ساتھ آگے رکھ دیا تھا۔ ہمارا دل چاہا کہ دیں بی بی! دو دن پہلے ہی آپ کی ایئر لائن نے دو ہزار کرایہ بڑھایا ہے، کم از کم کپ میں کافی ہی زیادہ دے دیتیں۔

عزیز کو معلوم تھا اماں اپ سائز کپ میں چائے یا کافی پیتی ہیں۔ اس سے ان کی داڑھ بھی گیلی نہیں ہوگی، وہ معذرت خواہ لہجے میں بولا، اماں! میں نے آپ کے لیے کافی کا کہا تھا۔ آپ کو بہت نیند آ رہی تھی، اور آپ کے ہلکے ہلکے خراٹے آنا شروع ہو گئے تھے۔

میں نے سوچا آپ کو گہری نیند آ جائے اور آپ کے خراٹے پورا جہاز سنے اس سے پہلے آپ کو کافی پی لینی چاہیے۔ ہم نے کہا بیٹا جی! یہ غیر کی بیٹی ہے اس لیے معافی دے دی مگر اپنی بیوی کو سمجھا دینا میری اماں کو کبھی چھوٹے کپ میں چائے مت دینا۔

میرے بیٹے کے کاندھے کے اوپر سے اسپین پلٹ لاہوری گھبرو نے جھانک کر دیکھا، آنٹی جی پانی منگواؤں؟ میرا جواب سنے بغیر اس نے ہوسٹس کو آواز لگائی۔

سنیے جی! ایک پانی کی بوتل تو پکڑا دیں، ماشا اللہ اپنے لاہوریے پوری دنیا گھوم آئیں، رہتے لاہوریے ہی ہیں۔ اسپین ہو یا امریکا ان کا بال بیکا نہیں کر سکتے اور دنیا کی ساری مائیں ایک جیسی ہوتی ہیں۔ اور ساری دنیا کے بیٹے ماں شناس ہوتے ہیں اور خاص طور پر اس قطع زمین کہ جسے برصغیر کہا جاتا ہے۔

اس نے پانی کی بوتل کھول کر ہمیں پکڑاتے ہوئے کہا میری ماں جی کو بھی اتنے نکے نکے کپوں میں چائے کافی پینا پسند نہیں ہے۔ آپ نے تو لحاظ رکھ لیا مگر میری ماں جی نے تو کپ اس کڑی کے منہ پر مار دینا تھا۔ آپ کو کیسے معلوم ہوا، ہم نے حیرت سے پوچھا۔ بیٹے ماں کے چہرے کا رنگ پہچان لیتے ہیں، کب ماں کے چہرے پر خوشی کے رنگ ہیں، کب ماں اداس ہوتی ہے، کب ماں غصے میں لال پیلی ہو جاتی ہے۔ اس نے ہلکا سا قہقہہ لگایا۔

میں تو آج ہی ماں جی کی جوتیاں کھا کر آ رہا ہوں، بس جی اماں جی نے الٹی میٹم دے دیا ہے بہت کر لی عیاشی، اب سیدھا ہو کر گھر واپس آ جا، میں نے تیری شادی کرانی ہے۔

آپ کی شادی نہیں ہوئی! ہم نے حیرت سے نوجوانی کی حدود کراس کرتے جوان کو دیکھا۔ میں دس سال سے اسپین میں ہوں جی، کوئی دس منگنیاں تو ہوئی ہوں گی اب تو تعداد یاد نہیں، دو شادیاں بھی ہوئی تھیں، ایک تو ہفتے میں ختم ہو گئی، دوسری شادی سوا ڈیڑھ سال چلی۔ جب ابا جی کی طبیعت خراب تھی تو پاکستان آیا تھا۔ واپس گیا تو بیوی نے طلاق کی ڈگری ڈال دی۔ یہ تو ابا بیمار ہو تو پاکستان جاتا اماں بیمار ہو تو پاکستان چلا جاتا ہے۔

میں نے کہا تینوں کی، میرے باپ کا پیسہ ہے، تیرے باپ کا تو نہیں ہے، تو کھا پی عیش کر۔ مگر جی میمیں تو ہم کو ہوتا سمجھتی ہیں، کھونٹے سے باندھ کر رکھنا چاہتی ہیں۔ میں نے کہا اللہ کی بندی! یہ منڈا ہے تو ادھر رہ رہی ہے ورنہ دس بیس منگنیاں اور دو شادیاں کرنے والا بندہ تیرا پلو پکڑ کر نہیں بیٹھا رہتا۔ مگر جی وہ چلی گئی، بیٹا بھی ساتھ لے گئی، اس کے ہنستے چہرے پر اداسی اور اس کی آنکھوں میں آیا ہوا پانی صاف نظر آ رہا تھا۔

اس نے موبائل کھول کر اپنے بیٹے کی تصویر دکھائی۔ خوب صورت شہزادے جیسا بیٹا باپ کی گود میں تھا، اب ہماری آنکھوں میں بھی آنسو۔ آپ نے اسے روکا کیوں نہیں؟ فائدہ کیا تھا۔ حکومت ان کی، قانون ان کا اور جب میمیں دل میں کچھ ٹھان لیں تو کر گزرتی ہیں۔ ہم جدی پشتی زمیندار ہیں، ہماری شیخوپورہ میں زمینیں ہیں۔ کھلا پیسا آتا تھا، کھلا خرچہ ہوتا تھا، پڑھائی شڑھائی تو کی نہیں، نوکری کی عادت نہیں تھی۔

جب شادی کر لی بچہ ہو گیا تو ابا نے پیسہ بھیج دیا کہ پتر گھر خرید لے۔ اب وہی گھر بیچنے جا رہا ہوں۔ اب وہاں رہنے کا فائدہ، واپس آ جاؤں گا اور اماں جی اور ابا جی کے ساتھ رہوں گا۔ اماں کی مرضی سے شادی کروں گا۔ پانچ بیٹوں کے بچے کھلانے کے بعد بھی ان کا ارمان نہیں گیا۔

اس نے پھر خود کو نارمل کرنے کے لیے ہلکا سا قہقہہ لگایا۔ دکھ میں اور سفر میں انسان کے ظرف کا اندازہ ہوتا ہے اور وہ کام یاب ہو گیا تھا۔ اسی وقت جہاز کے مائیک سے کراچی پہنچنے کی اطلاع دی جانے لگی ساتھ ساتھ سیٹ بیلٹ باندھنے اور جہاز سے اترنے کی بھی ہدایات جاری ہونے لگیں۔

ہم نے سیٹ بیلٹ کھولی ہی نہیں تھی تو باندھتے کیوں، وہی خوب صورت ایئر ہوسٹس ایک ایک کو چیک کرتی جا رہی تھی، نوجوان نے اپنا وزیٹنگ کارڈ مجھے پکڑاتے ہوئے کہا، آپ کا بھی لاہور آنا ہو تو شیخوپورہ ضرور آئیے گا۔ میں اب واپس آ کر زمینوں پر رہوں گا اور آنٹی جی اپنے شہزادے کو ایشین یا کسی بھی یورپی ملک اکیلا مت بھیجیے گا۔

آپ ضرور ساتھ جانا۔ اس نے عادت کے مطابق عزیز کے کاندھے پر تھپکی دی۔ ہمارا بیٹا جو اتنی دیر ہمارے درمیان خاموش بیٹھا تھا، چہک کر بولا: آپ پھر اپنی اماں کو ساتھ لے کر کیوں نہیں گئے؟ جوانا! میری اماں گیارہ کی ٹیم میدان میں اتار چکی تھیں۔ میں ان کا بارہواں کھلاڑی تھا۔ ان کی ہمت نہیں بچی تھی، مگر آنٹی کے ساتھ ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ مجھے تو سولو ٹرپ کرنا تھا، بیٹے نے منہ بسورا۔ اس نے ہمارے بیٹے کے کاندھے پر پھر تھپکی دی۔ میں بھی سولو ٹرپ کرنے گیا تھا، ٹرپ ہو گیا، کچھ بھی نہیں بچا یار! نہ دولت نہ اولاد۔

اس وقت جہاز کے پہیے زمین سے ٹکرائے اور وہ رن وے پر دوڑنے لگا۔ جہاز میں خاموشی تھی، یا تو جہاز کو ٹیکسی کرنے میں دیر لگ گئی تھی، یا مسافروں کی آپس میں جدائی کا وہ لمحہ تھا جو ہر سفر کے اختتام پر آتا ہے۔

ہم سفر کو زندگی ماننے والے ہیں۔ اختتام کے بعد ایک نئی تر و تازہ زندگی کا آغاز ہوتا ہے۔ جہاز ہلکی سی گڑگڑاہٹ کے بعد رک گیا، جہاز کے اندر بھی ہلچل مچ گئی، ہر مسافر کو اپنے ہینڈ کیری کی فکر پڑی تھی۔ کھٹ کھٹا کھٹ ہینڈ کیری اتارے جا رہے تھے۔

اس نے ہمارے بیٹے کو گرم جوشی سے الوداع کہا۔ ہمیں بھی خدا حافظ کہا، خدا ''حافظ چوہدری محمد اسحاق'' ہم نے کارڈ پر نام پڑھ کر اسے اپنے بیگ میں رکھ لیا۔

جدائی کے بعد ایک بار پھر ملن کا لمحہ آ گیا۔ ہم پندرہ دن بعد گھر واپس آ رہے تھے۔ ہمیں معلوم تھا سعید ایئر پورٹ کے باہر ہمارا انتظار کر رہے ہوں گے۔ ہماری دوست نبراس سہیل نے اولگا ٹوکارچک کے نوبیل انعام یافتہ ناول **Flight** کا ترجمہ ''پرواز'' کے نام سے کیا اور ہمیں وہ ناول تحفے میں بھجوایا۔ یہ ناول ہمارے ہینڈ کیری میں موجود رہتا ہے جو ہم اکثر فرصت ملتے ہی پڑھتے ہیں۔ یہ ناول ہمیں بہت پسند آیا ہے۔ اس ناول سے ایک اقتباس:

''وسیع و عریض ہوائی اڈے اگلی پرواز سے ملحق کرنے کے وعدے پر ہمیں ایک جگہ جمع کرلیتے ہیں۔ یہ نقل و حرکت کے لیے منتقلی کی ترتیب اور نظام اوقات کی تنظیم ہے۔ لیکن اگر ہمیں اگلے کچھ روز کہیں نہ جانا ہو تو بھی ان مقامات کو جاننا ہی اپنے اندر بہت اہم ہے۔''

ہمارا یہ پہلا پڑاؤ تھا، دوسرا پڑاؤ کینیڈا سے شروع کریں گے۔

(جاری ہے)

وطن سرینگر

بچہ مزدوری سماج پر طمانچہ

بچہ مزدوری عصر حاضر کا ایک سلگتا ہوا مسئلہ ہے اور دنیا کے بیشتر خطے اس مسئلے سے جونج رہے ہیں۔ جب کسی بچے سے کوئی ایسا کام کرایا جائے جو اُس کی جسمانی قوت سے کوئی میل نہ کھاتا ہو یا پھر جس سے اُس کا جسمانی، نفسیاتی، ذہنی یا پھر اخلاقی استحصال ہوجائے، ایسے کام کو بچہ مزدوری کہا جاتا ہے۔ ایسا کوئی کام جس سے بچہ اپنے بنیادی حقوق (خصوصاً پڑھائی لکھائی) کی حصولیابی سے محروم ہوجائے، وہ بھی بچہ مزدوری کے زمرے میں آتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ دنیا کے بیشتر سماجوں میں 18 سال سے کم عمر کے فرد کو بچہ مانا جاتا ہے۔ سماجی سائنس دان کہتے ہیں کہ بچوں سے کروایا جانے والا ہر کوئی کام بچہ مزدوری نہیں ہوسکتا، بلکہ کچھ کام بچوں کی جسمانی و ذہنی نشو نما کیلئے ضروری ہوتے ہیں۔ سماجی سائنس دانوں کے مطابق بچوں سے کچھ ایسے کام کروائیں جانے چاہئے جن سے اُن میں ذمہ داری اور سماجی وابستگی کا احساس اجاگر ہو۔ لیکن یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ کئی سماجوں میں بچوں سے اس طرح مزدوری کروائی جاتی ہے جس سے وہ اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہوجاتے ہیں اور اُن کا جسمانی و نفسیاتی استحصال بھی ہوتا ہے۔ ہمارے سماج میں بھی یہ خرابی بڑے پیمانے پر پائی جاتی ہے۔ نامساعد حالات کے چلتے وادی کشمیر میں یتیم بچوں کی ایک فوج کھڑی ہوگئی ہے۔ اِن میں سے بیشتر ظالم ہاتھوں کا شکار ہوکر استحصال کے بھنور میں پھنس کر رہ گئے۔ حالات کا شکار یہ بچے اپنے نازک کندھوں پر بھاری بھرکم بوجھ اٹھا کر اپنے اہل خانہ کے پیٹ کی آگ کو ٹھنڈا کرتے ہیں۔ ایسے بچوں کی تعداد ہزاروں میں ہے جن سے اتنے سخت کام کروائے جاتے ہیں جو اُن کی عمر اور جسمانی طاقت اور ذہنی صلاحیت سے کوئی میل نہیں کھاتے۔ اِن کمسن بچوں کی مجبوریوں کا ناجائز فائدہ اٹھا کر جس طرح اُن کے ساتھ ناانصافی کی جاتی ہے اور اُن کے حقوق پیروں تلے روندے جاتے ہیں وہ ہماری سماجی لاشعوری، غفلت شعاری اور خود غرضی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ غریب گھرانوں کے اہل خانہ کی اپنے بچوں سے کمانے کی امید وابستہ کرنا، تعلیم کو عام کرنے کا ناقص نظام، بلدیاتی سہولیات کا فقدان، بچوں کے تئیں غفلت اور کام دینے والے افراد کی سرد مہری وغیرہ کچھ ایسی وجوہات بنتی ہیں جن سے بچہ مزدوری کی وبا پروان چڑھتی ہے۔ بچوں کے سلب شدہ حقوق کی بازیابی کی خاطر کئی سرکاری و غیر سرکاری رضا کار تنظیمیں میدان کار زار میں سرگرم عمل ہیں۔ لیکن بچہ مزدوری کے بڑھتے رجحان کو دیکھ کر اِن تنظیموں کی کارکردگی پر بھی ایک سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔ سرکار کا ''لیبر ڈیپارٹمنٹ''، قانون نافذ کرنے والے دیگر ادارے، سرکاری و غیر سرکاری فلاحی تنظیمیں اور عام لوگ ٹھان لیں تو اِس وبائی بیماری کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

حضرت شیخ العالمؒ کا دورہ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) مہو و منگت

از قلم۔۔۔ محمد یوسف بٹ (بمبور)

اللہ تبارک وتعالیٰ نے جہاں جموں وکشمیر کو اپنی خوبصورتی، حسین وادیوں، ندی نالوں، جھیلوں، دریاؤں، چشموں، آبشاروں، فلک بوس پہاڑوں، سرسبز وشاداب جنگلوں چراگاہوں اور سبزہ زاروں سے مالا مال کیا ہے، وہیں اس سرزمین پر بڑے بڑے ولیوں و بزرگوں، رشی منیوں، پیروں، فقیروں اور علمائے کرام کو بھی مبعوث فرمایا۔ اسی لئے وادی کشمیر کو پیر وِیر کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ جموں وکشمیر کے ہر چپے چپے پر مالک حقیقی، خالق کائنات، اللہ رب العزت وحدہ لاشریک نے کوئی ایسی جگہ نہ رکھی جہاں یا تو کسی نہ کسی ولی کو پیدا فرمادیا یا وہاں سے کسی نہ کسی ولی کا گزر نہ ہوا ہو۔ کشمیر کے اولیائے کرام میں سے ایک اعلیٰ پایہ کے ولی کامل حضرت شیخ العالم شیخ نورالدین نورانی رح نے بھی جموں وکشمیر کے ہر کونے کونے میں پہنچ کر دین اسلام کے چراغ روشن کئے اور لوگوں تک دین حق کو پہنچایا۔ اسی تبلیغی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے حضرت شیخ العالم رح نے ضلع کولگام کشمیر کے متعدد علاقوں کا نہ صرف دورہ کیا بلکہ ان علاقوں میں قیام بھی کیا ہے۔ حضرت شیخ العالم رح کی نشست گاہیں وزیارتیں آج بھی اس چیز کا ثبوت ہیں۔ خاص طور پر ضلع کولگام کشمیر کے جن گاؤں کچھ وہ وادی مہو سے ملتی ہیں ان میں دانداوڑ (گلزار آباد)، کونہ مرگ، ہوم پتھری شامل ہیں۔ یہ علاقہ جات ضلع کولگام کے تحصیل دحال حانجی پورہ کے ساتھ منسلک ہیں۔ دحال حانجی پورہ ایک بہت ہی وسیع و خوبصورت علاقہ ہے جسکو حلقہ نورآباد کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ اسی علاقہ کے چرگاؤں میں حضرت شیخ العالم رح کا آستان عالیہ موجود ہے۔ یہ آستان عالیہ ایک پہاڑی کے دامن دحال حانجی پورہ دانداوڑ (گلزار آباد) سڑک کے کنارے پر واقع ہے۔ دحال حانجی پورہ سڑک پر چمر سے آگے شمال مشرق یعنی وادی مہو کی طرف جوگاؤں واقع ہیں ان میں ناگ ناڑ، بہاڑی جالن، کہ مرگ، ڈھنڈ اور دانداوڑ شامل ہیں۔ دانداوڑ کو اب گلزار آباد کے نام سے جانا جاتا ہے کیونکہ وہاں کے ایک اہم سیاسی وسماجی شخصیت گلزار احمد ڈار نے دانداوڑ گاؤں کا نام سرکاری طور تبدیل کر کے گلزار آباد رکھا ہے۔ دحال حانجی پورہ سڑک وادی مہو کی جانب "زڈنر" سے ہوتے ہوئے ولی ناڑ تک مکمل ہو چکی ہے۔ چرآستان عالیہ کیطلاوہ دانداوڑ (گلزار آباد) سے تقریباً تین کلو میٹر دور یعنی گلزار آباد تا مہوراستے پر "زڈنر" کے ساتھ ہی ولی ناڑ کے دامن میں بھی حضرت شیخ العالم رح سے منسوب ایک نشست گاہ "سلام کنین" کینام سے موجود ہے۔ "سلام کنین" ولی ناڑ سے آگے وادی مہو تقریباً آٹھ کلومیٹر کی مسافت پر ایک چھوٹی سی پیر پنچال پہاڑی کے پیچھے واقع ہے۔ ولی ناڑ تا مہوراستے پر بہت ہی خوبصورت سیاحتی مقامات بڈی بہک اور پاڑی پتھری واقع ہیں، جن کے بیچ اور گردونواح میں چشمے ہی چشمے موجود ہیں۔ ان چشموں میں ایک چشمہ "پیرناگ" کے نام سے مشہور ہے۔ بڈی بہک اور پاڑی پتھری کیآس پاس اور بھی بہت ساری خوبصورت چراگاہیں سرسبز وشاداب جنگل موجود ہیں، جن میں خانہ بدوش لوگ اپنے مال مویشی چراتیہیں۔ مذکورہ جگہوں اور ان جگہوں میں حضرت شیخ العالم رح کے کچھ کرامات کا تذکرہ پروفیسر الحاج غلام حسن زرگر نے اپنی تصنیف شدہ کتاب "نورحق" کے صفحہ نمبر 170 تا 184 پر "نورنامہ، و "ریشی نامہ" کا حوالہ دے کر قلم بند کیا ہے۔ "نورحق" کتاب راقم نے اپنے ایک قریبی رشتہ دار محمد اکبر ڈار ولد فتح ڈار ساکنہ گلزار آباد سے حاصل کی۔ حضرت شیخ العالم رح مذکورہ علاقوں سے ہوتے ہوئے نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) اور سندر ٹاپ (یومبرن باغ) کے درمیان چھوٹی سی پیر پنچال کی پہاڑی کو عبور کر کے وادی مہو میں تشریف آور ہوئے تھے۔ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) اچھن پہاڑی کا شمالی حصہ ہے۔

وادی مہو کے شمال مغرب کی طرف نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) اور سندر ٹاپ (یومبرن باغ) کے درمیان اس چھوٹی سی پیر پنچال پہاڑی کی لمبائی تقریباً پانچ کلومیٹر ہے۔ یہی پیر پنچال کی چوٹی ضلع کولگام کو ضلع رام بن سے الگ کرتی ہے۔ پیر پنچال کا یہی پہاڑی سلسلہ ایک طرف وٹو اہربل اور گول گلاب گڑھ کے درمیان ہوتے ہوئے شوپیاں مغل روڈ سے جا ملتا ہے، جبکہ دوسری طرف جواہر ٹنیل بانہال کی پیر پنچال پہاڑی سے ملتا ہے۔ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) میں ائیر ائیر کا ایک مسافر طیارہ بھی حادثے کا شکار ہوا تھا جسکو راقم نے پہلے بھی ایک آرٹیکل (انگریز بھم کی مہم جوئی) میں قلم بند کیا ہے۔ انگریز بھم نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) سے اچھن پہاڑی کے جنوب مغربی دامن میں تقریباً چھ کلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے۔ یہی پہاڑی سلسلہ گلاب گڑھ کو تحصیل کھڑی سے الگ کرتا ہے۔ حضرت شیخ العالم رح وادی مہو سے تقریباً چھ کلومیٹر کی پیدل مسافت طے کرتے ہوئے وارد "منگت" ہوئے تھے اور منگت ہرگام میں مسجد شریف کے ساتھ ہی حضرت شیخ العالم رح سے منسوب ایک زیارت ہے، جہاں پر حضرت شیخ العالم رح کا ایک جوڑا کھڑاوؤں "لکڑی کی نعلین" بطور یادگار موجود ہے۔ راقم کو حال ہی ہرگام زیارت کے رشی عبداللہ نائیک ولد گل نائیک اور نظر محمد بٹ ولد مرحوم محمد عبداللہ بٹ نے بذریعہ ویڈیو کال ان کھڑاوؤں کو دکھایا اور فوٹو بھی بھیجا جو راقم کے پاس موجود ہے۔ مہو منگت سے ہی حضرت شیخ العالم رح پہاڑوں کو اپنے پایان مبارک سے روندتے ہوئے "تاپانی" سے گزر کر "سنگلدان" پہنچ جاتے ہیں۔ گول میں بھی حضرت شیخ العالم رح سے منسوب ایک نشست گاہ گول رام بن سڑک کے ایک کنارے گھوڑا نگی سے تقریباً ایک کلومیٹر دور "آستان کنڈ" کے نام سے مشہور ہے، جس کا حوالہ بھی "نورحق" میں درج ہے البتہ مصنف پروفیسر الحاج غلام حسن زرگر لکھتے ہیں کہ اس نشست گاہ اور دیگر کئی علاقوں کا ذکر نورنامہ وریشی نامہ میں درج نہیں ہے۔ آج بھی ہزاروں خانہ بدوش لوگ گول، ریاسی اور سنگلدان سے تاپانی، سر کھینٹھا مال، درمن تراگ، آرم نکھ اور انگریز بھم کے دامن تلے یعنی ریلاڑ سے ہوتی ہوئے وادی مہو و منگت آتے جاتے ہیں اور پھر کچھ خانہ بدوش یہاں سے وارد کشمیر ہوتے ہیں۔ ماضی میں بھی مہو و منگت کے لوگ سر کھینٹھا مال سے ہی تاپانی کو جاتے تھے۔ کچھ خانہ بدوش لوگ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) سے بھی گلاب گڑھ سے ہوتے ہوئے وادی مہو آتے جاتے ہیں۔ حضرت شیخ العالم رح گول سنگلدان سے ہی رام بن کے راستے بٹوت پہنچ جاتے ہیں اور یہاں سے آگے بڑھ کر صدیوں سے سرسبز اور شاداب جنگلوں کی گود میں آباد آپنے آبائی وطن کشتواڑ کے مختلف جگہوں کا تبلیغی دورہ فرماتیہیں اور اپنے مشن میں کامیاب وکامران ہو کر ان ہی پہاڑوں سے واپس آکر وارد کشمیر ہوتے ہیں۔ اسکے علاوہ حضرت شیخ العالم رح کے دورہ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) مہو و منگت کا تذکرہ غلام قادر بے دار نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "حیات وکارنامے" صفحہ نمبر 140 پر قلم بند کیا ہے البتہ صوتی تغیر کی وجہ سے نکن ٹاپ (ہون ہنگ) لکھا گیا جبکہ اصلی نام نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) ہے۔ ابوتعیم نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "مختصر زندگی نامہ دعوت وتبلیغ" صفحہ نمبر 30 پر بھی حضرت شیخ العالم رح کا دورہ مہو و منگت قلم بند کیا ہے۔ راقم نے بھی مناسب سمجھا کہ ولی کامل حضرت شیخ العالم شیخ نورالدین نورانی رح کا دورہ مہو و منگت کو ایک مضمون کی صورت میں مختصراً قلم بند کیا جائے، اس امید کے ساتھ کہ یہ مقالہ علماء و محققین کے لیے شمر آور ثابت ہوگا۔

یہ علاقہ جات ضلع کولگام کے تحصیل دحال حانجی پورہ کے ساتھ منسلک ہیں۔ دحال حانجی پورہ ایک بہت ہی وسیع وخوبصورت علاقہ ہے جسکو حلقہ نورآباد کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ اسی علاقہ کے چرگاؤں میں حضرت شیخ العالم رح کا آستان عالیہ موجود ہے۔ یہ آستان عالیہ ایک پہاڑی کے دامن دحال حانجی پورہ دانداوڑ (گلزار آباد) سڑک کے کنارے پر واقع ہے۔ دحال حانجی پورہ سڑک سے تقریباً تین کلو میٹر دور یعنی گلزار آباد تا مہوراستے پر "زڈنر" کے ساتھ ہی ولی ناڑ کے دامن میں بھی حضرت شیخ العالم رح سے منسوب ایک نشست گاہ "سلام کنین" کینام سے موجود ہے۔ "سلام کنین" ولی ناڑ سے آگے وادی مہو تقریباً آٹھ کلومیٹر کی مسافت پر ایک چھوٹی سی پیر پنچال پہاڑی کے پیچھے واقع ہے۔ ولی ناڑ تا مہوراستے پر بہت ہی خوبصورت سیاحتی مقامات بڈی بہک اور پاڑی پتھری واقع ہیں، جن کے بیچ اور گردونواح میں چشمے ہی چشمے موجود ہیں۔ ان چشموں میں ایک چشمہ "پیرناگ" کے نام سے مشہور ہے۔ بڈی بہک اور پاڑی پتھری کیآس پاس اور بھی بہت ساری خوبصورت چراگاہیں سرسبز وشاداب جنگل موجود ہیں، جن میں خانہ بدوش لوگ اپنے مال مویشی چراتیہیں۔ مذکورہ جگہوں اور ان جگہوں میں حضرت شیخ العالم رح کے کچھ کرامات کا تذکرہ پروفیسر الحاج غلام حسن زرگر نے اپنی تصنیف شدہ کتاب "نورحق" کے صفحہ نمبر 170 تا 184 پر "نورنامہ، و "ریشی نامہ" کا حوالہ دے کر قلم بند کیا ہے۔ "نورحق" کتاب راقم نے اپنے ایک قریبی رشتہ دار محمد اکبر ڈار ولد فتح ڈار ساکنہ گلزار آباد سے حاصل کی۔ حضرت شیخ العالم رح مذکورہ علاقوں سے ہوتے ہوئے نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) اور سندر ٹاپ (یومبرن باغ) کے درمیان چھوٹی سی پیر پنچال کی پہاڑی کو عبور کر کے وادی مہو میں تشریف آور ہوئے تھے۔ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) اچھن پہاڑی کا شمالی حصہ ہے۔

وادی مہو کے شمال مغرب کی طرف نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) اور سندر ٹاپ (یومبرن باغ) کے درمیان اس چھوٹی سی پیر پنچال پہاڑی کی لمبائی تقریباً پانچ کلومیٹر ہے۔ یہی پیر پنچال کی چوٹی ضلع کولگام کو ضلع رام بن سے الگ کرتی ہے۔ پیر پنچال کا یہی پہاڑی سلسلہ ایک طرف وٹو اہربل اور گول گلاب گڑھ کے درمیان ہوتے ہوئے شوپیاں مغل روڈ سے جا ملتا ہے، جبکہ دوسری طرف جواہر ٹنیل بانہال کی پیر پنچال پہاڑی سے ملتا ہے۔ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) میں ائیر ائیر کا ایک مسافر طیارہ بھی حادثے کا شکار ہوا تھا جسکو راقم نے پہلے بھی ایک آرٹیکل (انگریز بھم کی مہم جوئی) میں قلم بند کیا ہے۔ انگریز بھم نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) سے اچھن پہاڑی کے جنوب مغربی دامن میں تقریباً چھ کلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے۔ یہی پہاڑی سلسلہ گلاب گڑھ کو تحصیل کھڑی سے الگ کرتا ہے۔ حضرت شیخ العالم رح وادی مہو سے تقریباً چھ کلومیٹر کی پیدل مسافت طے کرتے ہوئے وارد "منگت" ہوئے تھے اور منگت ہرگام میں مسجد شریف کے ساتھ ہی حضرت شیخ العالم رح سے منسوب ایک زیارت ہے، جہاں پر حضرت شیخ العالم رح کا ایک جوڑا کھڑاوؤں "لکڑی کی نعلین" بطور یادگار موجود ہے۔ راقم کو حال ہی ہرگام زیارت کے رشی عبداللہ نائیک ولد گل نائیک اور نظر محمد بٹ ولد مرحوم محمد عبداللہ بٹ نے بذریعہ ویڈیو کال ان کھڑاوؤں کو دکھایا اور فوٹو بھی بھیجا جو راقم کے پاس موجود ہے۔ مہو منگت سے ہی حضرت شیخ العالم رح پہاڑوں کو اپنے پایان مبارک سے روندتے ہوئے "تاپانی" سے گزر کر "سنگلدان" پہنچ جاتے ہیں۔ گول میں بھی حضرت شیخ العالم رح سے منسوب ایک نشست گاہ گول رام بن سڑک کے ایک کنارے گھوڑا نگی سے تقریباً ایک کلومیٹر دور "آستان کنڈ" کے نام سے مشہور ہے، جس کا حوالہ بھی "نورحق" میں درج ہے البتہ مصنف پروفیسر الحاج غلام حسن زرگر لکھتے ہیں کہ اس نشست گاہ اور دیگر کئی علاقوں کا ذکر نورنامہ وریشی نامہ میں درج نہیں ہے۔ آج بھی ہزاروں خانہ بدوش لوگ گول، ریاسی اور سنگلدان سے تاپانی، سر کھینٹھا مال، درمن تراگ، آرم نکھ اور انگریز بھم کے دامن تلے یعنی ریلاڑ سے ہوتی ہوئے وادی مہو و منگت آتے جاتے ہیں اور پھر کچھ خانہ بدوش یہاں سے وارد کشمیر ہوتے ہیں۔ ماضی میں بھی مہو و منگت کے لوگ سر کھینٹھا مال سے ہی تاپانی کو جاتے تھے۔ کچھ خانہ بدوش لوگ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) سے بھی گلاب گڑھ سے ہوتے ہوئے وادی مہو آتے جاتے ہیں۔ حضرت شیخ العالم رح گول سنگلدان سے ہی رام بن کے راستے بٹوت پہنچ جاتے ہیں اور یہاں سے آگے بڑھ کر صدیوں سے سرسبز اور شاداب جنگلوں کی گود میں آباد آپنے آبائی وطن کشتواڑ کے مختلف جگہوں کا تبلیغی دورہ فرماتیہیں اور اپنے مشن میں کامیاب وکامران ہو کر ان ہی پہاڑوں سے واپس آکر وارد کشمیر ہوتے ہیں۔ اسکے علاوہ حضرت شیخ العالم رح کے دورہ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) مہو و منگت کا تذکرہ غلام قادر بے دار نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "حیات وکارنامے" صفحہ نمبر 140 پر قلم بند کیا ہے البتہ صوتی تغیر کی وجہ سے نکن ٹاپ (ہون ہنگ) لکھا گیا جبکہ اصلی نام نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) ہے۔ ابوتعیم نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "مختصر زندگی نامہ دعوت وتبلیغ" صفحہ نمبر 30 پر بھی حضرت شیخ العالم رح کا دورہ مہو و منگت قلم بند کیا ہے۔ راقم نے بھی مناسب سمجھا کہ ولی کامل حضرت شیخ العالم شیخ نورالدین نورانی رح کا دورہ مہو و منگت کو ایک مضمون کی صورت میں مختصراً قلم بند کیا جائے، اس امید کے ساتھ کہ یہ مقالہ علماء و محققین کے لیے شمر آور ثابت ہوگا۔

مصنف کا
رابطہ نمبر: 9596948793

آج بھی ہزاروں خانہ بدوش لوگ گول، ریاسی اور سنگلدان سے تاپانی، سر کھینٹھا مال، درمن تراگ، آرم نکھ اور انگریز بھم کے دامن تلے یعنی ریلاڑ سے ہوتی ہوئے وادی مہو و منگت آتے جاتے ہیں اور پھر کچھ خانہ بدوش یہاں سے وارد کشمیر ہوتے ہیں۔ ماضی میں بھی مہو و منگت کے لوگ سر کھینٹھا مال سے ہی تاپانی کو جاتے تھے۔ کچھ خانہ بدوش لوگ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) سے بھی گلاب گڑھ سے ہوتے ہوئے وادی مہو آتے جاتے ہیں۔ حضرت شیخ العالم رح گول سنگلدان سے ہی رام بن کے راستے بٹوت پہنچ جاتے ہیں اور یہاں سے آگے بڑھ کر صدیوں سے سرسبز اور شاداب جنگلوں کی گود میں آباد آپنے آبائی وطن کشتواڑ کے مختلف جگہوں کا تبلیغی دورہ فرماتیہیں اور اپنے مشن میں کامیاب وکامران ہو کر ان ہی پہاڑوں سے واپس آکر وارد کشمیر ہوتے ہیں۔ اسکے علاوہ حضرت شیخ العالم رح کے دورہ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) مہو و منگت کا تذکرہ غلام قادر بے دار نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "حیات وکارنامے" صفحہ نمبر 140 پر قلم بند کیا ہے البتہ صوتی تغیر کی وجہ سے نکن ٹاپ (ہون ہنگ) لکھا گیا جبکہ اصلی نام نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) ہے۔ ابوتعیم نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "مختصر زندگی نامہ دعوت وتبلیغ" صفحہ نمبر 30 پر بھی حضرت شیخ العالم رح کا دورہ مہو و منگت قلم بند کیا ہے۔ راقم نے بھی مناسب سمجھا کہ ولی کامل حضرت شیخ العالم شیخ نورالدین نورانی رح کا دورہ مہو و منگت کو ایک مضمون کی صورت میں مختصراً قلم بند کیا جائے، اس امید کے ساتھ کہ یہ مقالہ علماء و محققین کے لیے شمر آور ثابت ہوگا۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

ٹیم نے ڈنگی وچہ پولیس تھانہ کی حدود میں ہب ڈانگر پورہ کراسنگ پر ناکہ چیکنگ آپریشن کے دوران 2 منشیات فروشوں بشیر احمد خان ولد عبدالحمید خان سکنہ نورباغ سوپور اور سہیل احمد زرگر عرف لالہ ولد بشیر احمد زرگر سکنہ بہرام پورہ رفیع آباد کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کی ٹیم نے تلاشی لینے پر ملزمان کے قبضے سے براون شوگر جیسا مادہ برآمد ہوا۔ اس کے مطابق NDPS ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس تھانہ ڈنگی وچہ رفیع آباد میں ایک مقدمہ زیر ایف آئی آر نمبر 107/2025 درج کیا گیا ہے، اور ان کی سپلائی کے ذرائع اور وسیع نیٹ ورک کا پتہ لگانے کیلئے مزید تفتیش جاری ہے۔ بیان کے مطابق سوپور پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی صفر رواداری کی پالیسی کا اعادہ کرتی ہے اور عوام پر زور دیتی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور منشیات سے متعلق کسی بھی معلومات کی اطلاع دیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ نوجوانوں کی حفاظت اور منشیات سے پاک سوپور کو یقینی بنانے کے لیے اجتماعی کوششیں ضروری ہیں۔

102

،استحکام اور محفوظ ماحول میں ان کے اہم کردار کی بے لوث خدمات اور عظیم قربانی کو سلام پیش کیا۔ انہوں نے کہا ''جموں کشمیر فوج، پولیس اور سی اے پی ایف سے ہمارے بہادر جوانوں کی قربانی کی روایت کی علامت ہے، اس لیے شہداء کی یادوں کو محفوظ رکھنا نہ صرف فورسز کی بلکہ پوری عوام کی بھی ذمہ داری ہے''۔ منوج سنہا نے کہا ''ہمارے بہادر دلوں نے معاشرے کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ امن، ترقی اور خوشحالی ان کی لازوال قربانیوں سے ممکن ہوئی ہے۔ معاشرہ کبھی بھی فوجیوں کی ملک کے لیے بے پناہ قربانیوں کا قرض نہیں چکا سکتا لیکن انہیں اپنے ہیروز اور ان کے خاندان کے افراد کی عزت کو یقینی بنانا چاہیے۔'' انہوں نے سوک ایکشن پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے جموں وکشمیر پولیس فورس کی ستائش کی۔ پولیس کی انمول شراکت کو اجاگر کرتے ہوئے سنہا نے کہا کہ جموں وکشمیر کے 1.40 کروڑ لوگ آج پولیس فورس اور دیگر سیکورٹی اہلکاروں کی قربانیوں کی وجہ سے آزاد زندگی گزار رہے ہیں اور سانس لے رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا ''جموں وکشمیر کو محفوظ بنانے کے لیے شہداء کے خون کی کوئی رقم معاوضہ نہیں دے سکتی۔ جموں وکشمیر پولیس نے ملک بھر میں ایک منفرد اعزاز حاصل کیا ہے۔'' منوج سنہا نے کہا کہ جموں وکشمیر قربانیوں کی علامت ہے اور ان کی یادوں کو محفوظ کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بہادر دلوں نے معاشرے کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، امن، ترقی اور خوشحالی ان کی لازوال قربانیوں سے ممکن ہوئی ہے۔ معاشرہ کبھی بھی فوجیوں کی ملک کے لیے بے پناہ قربانیوں کا قرض نہیں چکا سکتا لیکن انہیں اپنے ہیروز اور ان کے خاندان کے افراد کی عزت کو یقینی بنانا چاہیے۔ گزشتہ 6 سالوں میں جموں و کشمیر میں تبدیلی پر غور کرتے ہوئے منوج سنہا نے کہا کہ یوٹی نے بے مثال ترقی دیکھی ہے۔ انہوں نے کہا، ''امن ترقی کی بنیاد ہے اور جموں کشمیر پولیس نے دیگر سیکورٹی فورسز کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ خطہ ترقی کی راہ پر گامزن رہے''۔ نوجوان نسل کی تعریف کرتے ہوئے سنہا نے کہا کہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں نے مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے اور قومی پرچم کو بلند رکھا ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ جموں وکشمیر پولیس امن کے دشمنوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھے گی اور وکست بھارت کے وژن میں اپنا حصہ ڈالے گی۔ انہوں نے کہا کہ فٹ بال ہم سب کو اکٹھا کرتا ہے اور جموں کشمیر پولیس نے دیگر سیکورٹی فورسز کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنایا ہے منوج سنہا نے کہا کہ یوٹی نے بے مثال ترقی دیکھی ہے۔ انہوں نے کہا، ''امن ترقی کی بنیاد ہے اور جموں کشمیر پولیس نے دیگر سیکورٹی فورسز کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ خطہ ترقی کی راہ پر گامزن رہے''۔ نوجوان نسل کی تعریف کرتے ہوئے سنہا نے کہا کہ جموں وکشمیر کے نوجوانوں نے مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے اور قومی پرچم کو بلند رکھا ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ جموں وکشمیر پولیس امن کے دشمنوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھے گی اور وکست بھارت کے وژن میں اپنا حصہ ڈالے گی۔ انہوں نے کہا کہ فٹ بال ہم سب کو اکٹھا کرتا ہے اور جموں کشمیر پولیس نے دیگر سیکورٹی فورسز کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ خطہ ترقی کی راہ پر گامزن رہے''۔ نوجوان نسل کی تعریف کرتے ہوئے سنہا نے کہا کہ جموں وکشمیر کے نوجوانوں نے مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے اور قومی پرچم کو بلند رکھا ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ جموں وکشمیر پولیس امن کے دشمنوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھے گی اور وکست بھارت کے وژن میں اپنا حصہ ڈالے گی۔ انہوں نے کہا کہ فٹ بال ہم سب کو اکٹھا کرتا ہیور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنے جذبے، توانائی اور ہنر کو ایک خوشحال جموں وکشمیر کی تعمیر کے لیے استعمال کریں۔

103

علاقائیت اور انتہا پسندانہ سوچ کی وجہ سے پیدا ہونے والی تقسیم قوم کو کمزور کر سکتی ہے اگر ان کا مقابلہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا ''سماجی مساوات کا مطلب ہے محروموں کو ترجیح دے کر اور قومی یکجہتی کو فروغ دے کر سماجی انصاف کا قیام۔ آج ایسے بحران ابھر رہے ہیں جو ہمارے اتحاد، ثقافت اور سلامتی پر براہ راست حملہ کر رہے ہیں۔ انتہا پسندانہ سوچ، علاقائیت، ذات پات، زبان اور تقسیم کے تنازعات بیرونی طاقتوں کی طرف سے بھڑکائے گئے ہیں۔ یہ تمام ان گنت چیلنجز ہمارے سامنے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی روح ہمیشہ سے تنوع میں اس کا اتحاد رہی ہے، خبردار کیا کہ اگر اس اصول کو توڑا گیا تو قوم کی طاقت بھی کمزور ہو جائے گی۔ اس قدر کو مسلسل برقرار رکھنے اور مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے نوٹ کیا کہ سماجی مساوات کو آج آبادی کی تبدیلی سے دراندازی سے بھی زیادہ چیلنج کا سامنا ہے۔ اسے داخلی سلامتی اور مستقبل کے امن سے جڑا ہوا مسئلہ قرار دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے لال قلعہ سے ڈیموگرافک مشن کا اعلان کیا تھا، جس میں قوم سے چوکنا رہنے اور لگن کے ساتھ چیلنج کا مقابلہ کرنے کی اپیل کی تھی۔ وزیر اعظم مودی نے مزید کہا کہ چیلنجوں کی طرح آج قوم کو درپیش جدوجہد بھی مختلف ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ دوسرے ممالک پر معاشی انحصار ہمارے اتحاد کو توڑنے کی سازش ہے۔ ہماری آبادی کو تبدیل کرنے کی سازش ہے۔ حکومت کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ وہ بہت مطمئن ''ہیں کہ ان چیلنجوں اور جدوجہد سے تیزی سے نمٹا جا رہا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے خصوصی طور پر ڈیزائن کیا گیا ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ اور سکہ جاری کیا جس میں آر ایس ایس کی قوم کے لیے خدمات کو اجاگر کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی روح ہمیشہ سے تنوع میں اس کا اتحاد رہی ہے، خبردار کیا کہ اگر اس اصول کو توڑا گیا تو قوم کی طاقت بھی کمزور ہو جائے گی۔ اس قدر کو مسلسل برقرار رکھنے اور مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے نوٹ کیا کہ سماجی مساوات کو آج آبادی کی تبدیلی سے دراندازی سے بھی زیادہ چیلنج کا سامنا ہے۔ اسے داخلی سلامتی اور مستقبل کے امن سے جڑا ہوا مسئلہ قرار دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے لال قلعہ سے ڈیموگرافک مشن کا اعلان کیا تھا، جس میں قوم سے چوکنا رہنے اور لگن کے ساتھ چیلنج کا مقابلہ کرنے کی اپیل کی تھی۔ وزیر اعظم مودی نے مزید کہا کہ چیلنجوں کی طرح آج قوم کو درپیش جدوجہد بھی مختلف ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ دوسرے ممالک پر معاشی انحصار ہمارے اتحاد کو توڑنے کی سازش ہے۔ ہماری آبادی کو تبدیل کرنے کی سازش ہے۔ حکومت کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ وہ بہت مطمئن ''ہیں کہ ان چیلنجوں اور جدوجہد سے تیزی سے نمٹا جا رہا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے خصوصی طور پر ڈیزائن کیا گیا ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ اور سکہ جاری کیا جس میں آر ایس ایس کی قوم کے لیے خدمات کو اجاگر کیا گیا۔

104

اس لعنت کے خلاف ہماری لڑائی اتنی ہی غیر سمجھوتہ ہوگی جتنی دہشت گردی کے خلاف ہماری جنگ ہے۔'' پولیس سربراہ نے کہا کہ نوجوانوں کی مصروفیت ایک ترجیح رہی، اس سال تقریباً 1 ہزار بچوں کو جموں و کشمیر سے باہر بھیجا گیا تاکہ ہندوستان کے دیگر حصوں میں امن، ترقی اور ثقافتی تنوع کا تجربہ کیا جا سکے۔ انہوں نے نوٹ کرتے ہوئے کہا ''اپنے نوجوانوں کو صحیح راستے پر رکھنا پولیسنگ کا ایک لازمی حصہ ہے۔'' ڈی جی پی پربھات نے فورس کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اب تک 1,614 پولیس اہلکاروں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں جن میں اس سال کٹھوعہ میں چار جوان بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ فورس کی اجتماعی ذمہ داری ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ 1.7 کروڑ روپے ایکس گریشیا امداد میں تقسیم کیے گئے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ مرکز کی طرف سے اضافی ریلیف، انشورنس فوائد اور بینک سے منسلک تعاون بھی شامل ہے۔ کھیلوں کی طرف رجوع کرتے ہوئے، پربھات نے کہا کہ فٹ بال ٹورنامنٹ شہداء کے لیے وقف ہونے والے واقعات کی ایک سیریز کا حصہ تھا، جس میں اس موسم سرما میں کٹھوعہ میں اور دوسرا کشتواڑ میں کرکٹ ٹورنامنٹ کا شیڈول ہے۔ پولیس نے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں جشن دل، پیڈل فار پیس، اور امن میراتھن جیسے پروگراموں کا بھی اہتمام کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مرکز کی طرف سے اضافی ریلیف، انشورنس فوائد اور بینک سے منسلک تعاون بھی شامل ہے۔ کھیلوں کی طرف رجوع کرتے ہوئے، پربھات نے کہا کہ فٹ بال ٹورنامنٹ شہداء کے لیے وقف ہونے والے واقعات کی ایک سیریز کا حصہ تھا، جس میں اس موسم سرما میں کٹھوعہ میں اور دوسرا کشتواڑ میں کرکٹ ٹورنامنٹ کا شیڈول ہے۔ پولیس نے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں جشن دل، پیڈل فار پیس، اور امن میراتھن جیسے پروگراموں کا بھی اہتمام کیا ہے۔

105

ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وشنو نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، ''وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر صدارت اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے ملک بھر میں سول سیکٹر کے تحت 57 نئے کیندریہ ودیالیوں کو کھولنے کی منظوری دی ہے تاکہ مرکزی حکومت کے ملازمین کی بڑھتی ہوئی تعداد کے وارڈوں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ ''57 نئے KVs کے قیام کے لیے فنڈز کی کل تخمینہ ضرورت 5862.55 کروڑ روپے ہے جو 2026-27 سے نو سال کی مدت میں پھیلی ہوئی ہے۔ اس میں 2585.52 کروڑ روپے کے سرمائے کے اخراجات اور 3277.03 کروڑ روپے کے آپریشنل اخراجات شامل ہیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 20200 کے لیے مثالی اسکولوں کے طور پر، پہلی بار، ان 57 KVs کو بلوٹیکاس کے ساتھ منظور کیا گیا ہے۔ تین سال کے بنیادی مرحلے (پری پرائمری)۔ مرکز نے نومبر 1962 میں KVs کی اسکیم کو منظوری دی تھی تاکہ ملک بھر میں یکساں معیار کی تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ مرکزی حکومت کے قابل منتقلی اور غیر منتقلی ملازمین کے وارڈز بشمول دفاعی اور نیم فوجی دستوں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ نتیجتاً، ''سنٹرل سکولز آرگنائزیشن'' حکومت ہند کی وزارت تعلیم کی اکائی کے طور پر شروع کی گئی۔ نئے KVs کا افتتاح ایک مسلسل عمل ہے۔ وزارت اور KVs کو باقاعدگی سے مختلف اسپانسرنگ اتھارٹیز، بشمول مرکزی حکومت کی وزارتوں، محکموں، ریاستوں اور UTs سے نئے KVs کھولنے کے لیے تجاویز موصول ہوتی ہیں۔

106

کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ہمارے لیے بھی تشویشناک صورتحال پیدا کرتا ہے۔ جدید جنگ میں استعمال ہونے والی جدید ٹیکنالوجی برسوں اور سالوں کی تحقیق اور ترقی پر مبنی ہے، اور اس لیے، ہم اسے نظر انداز نہیں کر سکتے''۔ انہوں نے مزید کہا ''اب یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ہم ایک جدید ماحولیاتی نظام تیار کریں جو ہمارے دفاعی شعبے کو اپ گریڈ کرے۔ ہم سب کو اس محکمے میں کام کرنا چاہیے''۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ''ہمارے اردگرد چیزیں بدل رہی ہیں، ان کو دیکھتے ہوئے، سیکورٹی کی ضرورت بھی بڑھ رہی ہے، اور یہی وجہ ہے کہ دفاعی بجٹ بھی سال بہ سال بڑھ رہا ہے''۔ دفاعی بجٹ پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا کہ بجٹ میں اضافے کے ساتھ اسے دانشمندی سے استعمال کرنے کی ذمہ داری بھی گئی ہو جاتی ہے۔ محکمہ دفاع کے کردار کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا ''میں چاہتا ہوں کہ آج ترقی اور تحقیق کی ضرورت ہے۔ ڈی اے ڈی کیلئے ایک چیلنج ہے کہ تحقیق اور ترقی کے ساتھ ساتھ فنڈ کا انتظام کیسے کیا جائے''۔ انہوں نے ٹیکنالوجی کی ترقی کو بوٹنگ کرنے کیلئے حکومت کے عزم پر بھی روشنی ڈالی اور کہا، ''ٹیکنالوجی کی ترقی کے فنڈ میں اضافہ اور ڈی آر ڈی او کے ساتھ مل کر، ہم ٹیکنالوجی کی ترقی کو بڑھانے کے لیے کام کر رہے ہیں''۔ اس سے قبل وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہندوستانی فوج کیلئے وسیع تر انضمام اور معیاری نظام کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ''ہمارے اردگرد چیزیں بدل رہی ہیں، ان کو دیکھتے ہوئے سیکورٹی کی ضرورت بھی بڑھ رہی ہے، اور یہی وجہ ہے کہ دفاعی بجٹ بھی سال بہ سال بڑھ رہا ہے''۔ دفاعی بجٹ پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا کہ بجٹ میں اضافے کے ساتھ اسے دانشمندی سے استعمال کرنے کی ذمہ داری بھی دوگنی ہو جاتی ہے۔ محکمہ دفاع کے کردار کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا ''میں چاہتا ہوں کہ آج ترقی اور تحقیق کی ضرورت ہے۔ ڈی اے ڈی کیلئے ایک چیلنج ہے کہ تحقیق اور ترقی کے ساتھ ساتھ فنڈ کا انتظام کیسے کیا جائے''۔ انہوں نے ٹیکنالوجی کی ترقی کو بوٹنگ کرنے کیلئے حکومت کے عزم پر بھی روشنی ڈالی اور کہا، ''ٹیکنالوجی کی ترقی کے فنڈ میں اضافہ اور ڈی آر ڈی او کے ساتھ مل کر، ہم ٹیکنالوجی کی ترقی کو بڑھانے کے لیے کام کر رہے ہیں''۔ اس سے قبل وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہندوستانی فوج کیلئے وسیع تر انضمام اور معیاری نظام کی ضرورت پر زور دیا۔

107

سونم وانگچک سمیت گرفتار افراد کی رہائی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اس پر لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ''مجسٹریل انکوائری کا اعلان ہو چکا ہے اور وہ جلد شروع ہو جائے گی۔ لہ شہر میں، جو گزشتہ ایک ہفتے سے کرفیو کی زد میں تھا، منگل کی صبح سے معمولات زندگی میں کچھ بہتری دیکھی گئی۔ حکام نے سات گھنٹوں کے لیے پابندیاں نرم کیں اور دکانوں و کاروباری اداروں کو کھولنے کی اجازت دی۔ بدھ کو یہ نرمی ایک گھنٹے مزید بڑھا کر صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک کر دی گئی۔ تاہم، موبائل انٹرنیٹ سروسز تاحال معطل ہیں اور پانچ یا اس سے زیادہ افراد کے اجتماع پر پابندی پورے یونین ٹیریٹری بشمول کرگل میں نافذ ہے۔ وزارت داخلہ اور لداخ کے نمائندوں کے درمیان 6 اکتوبر کو ہونے والی بات چیت تعطل کا شکار ہو گئی ہے کیونکہ LAB اور KDA نے مذاکرات معطل کرنے کا اعلان کیا ہے، جب تک کہ سازگار ماحول قائم نہ ہو جائے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ تشدد کی عدالتی تحقیقات کی جائیں اور 50 سے زائد گرفتار افراد کو رہا کیا جائے، جن میں سونم وانگچک بھی شامل ہیں، جنہیں قومی سلامتی ایکٹ (NSA) کے تحت حراست میں لیا گیا ہے۔ دونوں تنظیموں نے الزام لگایا ہے کہ حکام اور سیکیورٹی فورسز کی ''سخت گیری'' کی وجہ سے تشدد بھڑکا، جو LAB کے ایک جزو کی جانب سے دیے گئے بند کے دوران پیش آیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''انتظامیہ نے حالات کو خراب نہیں کیا، نہ ہی ہم ایسا چاہتے تھے۔ تشدد کی وجوہات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، مرکزی حکومت نے انہیں مذاکرات کے لیے مدعو کیا تھا، اور انہیں پہلے مشاورت کرنی چاہیے تھی۔۔ صرف بات چیت سے ہی مسائل حل ہوتے ہیں۔ انہوں نے لداخ کے عوام سے اپیل کی کہ وہ مذاکرات کے لیے آگے آئیں۔ تشدد کی وجوہات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، مرکزی حکومت نے انہیں مذاکرات کے لیے مدعو کیا تھا، اور انہیں پہلے مشاورت کرنی چاہیے تھی۔۔ صرف بات چیت سے ہی مسائل حل ہوتے ہیں۔ انہوں نے لداخ کے عوام سے اپیل کی کہ وہ مذاکرات کے لیے آگے آئیں۔ صرف بات چیت سے ہی مسائل حل ہوتے ہیں۔ انہوں نے لداخ کے عوام سے اپیل کی کہ وہ مذاکرات کے لیے آگے آئیں۔

108

جے کے این ایس کے مطابق محکمہ اسکول ایجوکیشن کشمیر کی جانب سے جاری کردہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ سری نگر اور قصبہ جات میں میونسپل حدود میں آنے والے اسکولوں کا اوقات کار صبح 9 بجے سے سہ پہر کے 3 بجے تک رکھا گیا ہے۔ جب کہ میونسپل حدود کے باہر آنے والے اسکولوں میں یہ اوقات کار ساڑھے 10 سے سہ پہر 4 بجے تک رہے گا۔ جاری کردہ حکمنامے کے مطابق 3 اکتوبر سے کشمیر وادی میں تمام سرکاری اور پرائیویٹ اسکول نئے اوقات کار کے مطابق اپنی تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھیں گے۔ ادھر محکمہ اسکول ایجوکیشن نے تمام اسکولوں کو نئے اوقات کار پر سختی اور سنجیدگی سے عمل پیرا رہنے کی تاکید کی ہے۔ واضح رہے کہ جموں وکشمیر میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی والی سرکار نے اپنی پہلی کابینی میٹنگ میں گزشتہ برس یکساں تعلیمی کلینڈر یعنی مارچ سیشن میں تبدیل لاکر اکتوبر، نومبر سیشن کو دوبارہ سے بحال کیا۔ ایسے میں اب کشمیر صوبے میں اول سے بارہویں جماعت تک کے تمام امتحانات اکتوبر تا دسمبر تک منعقد کیے جاتے ہیں۔

109

نادیہ بانو زوجہ اسداللہ ساکنہ علی میدان ناگام بانہال نے تحریری شکایت درج کروائی۔ شکایت میں کہا گیا کہ وہ معمول کے میڈیکل چیک اپ کیلئے اسپتال گئی تھی، جہاں دوران معائنہ ڈاکٹر نے نہ صرف اس کیساتھ بدسلوکی کی بلکہ نازیبا انداز میں چھوا اور غیر شائستہ رویہ اختیار کیا۔ ادھر محکمہ صحت وطبی تعلیم نے بھی سخت کارروائی کرتے ہوئے ڈاکٹر گردھاری لال کو فوری طور پر معطل کردیا ہے۔ سیکرٹری محکمہ صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ کی جانب سے 30 ستمبر 2025 کو جاری حکم نامے زیر نمبر 651-JK(HME) آف 2025 کے مطابق معطلی کے دوران ملزم ڈاکٹر کو ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز جموں سے منسلک رکھا جائے گا۔ پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے جب کہ محکمہ صحت بھی نے اندرونی تفتیش کا حکم دیا ہے۔

110

جے کے این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع نے بتایا کہ پولیس شہداء فٹ بال ٹورنامنٹ کے فائنل میں جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے دوپہر دیر گئے سری نگر کے ٹی آر سی میں واقع مصنوعی ٹرف فٹ بال گراؤنڈ میں شرکت کی۔ معیاری پروٹوکول کے مطابق تقریب کے دوران قومی ترانہ لائیو بینڈ کے ذریعے بجایا گیا۔ تاہم، کوٹھی باغ پولیس اسٹیشن کے اہلکاروں نے بعد ازاں ترانے کے دوران اٹھنے میں ناکام رہنے پر تماشائی کے 15 افراد کو حراست میں لے لیا۔ حراست کے بعد حراست میں لئے گئے کچھ افراد کے والدین اور رشتہ دار وضاحت کے ساتھ سامنے آئے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ واقعہ جان بوجھ کر بے عزتی کی حرکت نہیں بلکہ بدقسمتی سے غلط فہمی تھی۔ انہوں نے کہا ہے کہ قومی ترانہ ایک بینڈ کے ذریعے بجایا گیا، اور جہاں وہ بیٹھے تھے، وہاں سے آواز بہت کم اور غیر واضح تھی۔ اہل خانہ کے بقول یہ ایک حقیقی غلطی تھی، جان بوجھ کر قومی ترانے کی بے عزتی نہیں کی گئی۔ عوامی تقریبات میں قومی ترانہ بجانا سخت پروٹوکول کے تحت ہوتا ہے اور کھڑے ہو کر احترام کا اظہار شہریوں کا بنیادی فرض سمجھا جاتا ہے۔ نیشنل آنر کی توہین کی روک تھام ایکٹ 1971، قومی ترانے اور ہندوستانی پرچم کی جان بوجھ کر بے عزتی سے متعلق ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ان افراد کو پروٹوکول کی پابندی نہ کرنے پر حراست میں لیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ واقعہ کے اردگرد صحیح حالات کا تعین کرنے کیلئے تحقیقات جاری ہے۔

111

مودی کی شرکت کا امکان ہے۔ ڈی جی پی اور آئی جی پی کے رینک کے تقریباً 250 افسران اجلاس میں جسمانی طور پر شرکت کریں گے جبکہ 200 سے زائد دیگر اس میں عملی طور پر شرکت کریں گے۔ اس سال کانفرنس میں خصوصی توجہ نکسل سے متاثرہ علاقوں پر مرکوز رہے گی۔ توقع ہے کہ کانفرنس میں ان فوائد کو مزید بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا اور نئی حکمت عملی تیار کی جائے گی۔ اس کانفرنس میں روایتی طور پر جموں کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال بھی زیر بحث آنے والی ہے۔ خیال رہے کہ سال 2014 سے وزیر اعظم نے ڈی جی پی کانفرنس میں گہری دلچسپی لی ہے۔ کانفرنس میں ناشتے، دوپہر کے کھانے اور رات کے کھانے پر آزادانہ موضوعاتی مباحثوں کا بھی منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس سے پولیس کے اعلیٰ حکام کو یہ موقع ملے گا کہ وہ ملک کو متاثر کرنے والے اہم پولیسنگ اور داخلی سلامتی کے مسائل پر اپنے خیالات اور سفارشات وزیر اعظم تک پہنچا سکیں۔ سال 2013 تک سالانہ اجلاس نئی دہلی میں منعقد ہوتا تھا تاہم، مودی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد، وزارت داخلہ اور انٹیلی جنس بیورو کی طرف سے منعقدہ تقریب کو قومی دارالحکومت سے باہر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیر اعظم کے یکم نومبر کو ریاستی یوم تاسیس کی تقریبات میں شرکت کے لیے چھتیس گڑھ کا دورہ بھی متوقع ہے۔ مودی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد، وزارت داخلہ اور انٹیلی جنس بیورو کی طرف سے منعقدہ تقریب کو قومی دارالحکومت سے باہر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیر اعظم کے یکم نومبر کو ریاستی یوم تاسیس کی تقریبات میں شرکت کے لیے چھتیس گڑھ کا دورہ بھی متوقع ہے

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR
GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/ SMT SHAHBAZ BASHIR S/O BASHIR AHAMAD R/O ZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS OF OF S.O 75 DATED 27TH MARCH 2025.

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SHAHBAZ BASHIR S/O BASHIR AHAMAD R/O ZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO EXPIRED ON 13-04-2025 LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS
1.	SHAFIQA BEGUM	MOTHER	55	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR
GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/ SMT SYED AHMAD SHAHS /O GHULAM MOHAMMAD SHAH R/O ZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR /DEPENDENT CERTICATE TO THE NOK,S OF DECEASED NAMELY123 AHMAD SHAH S/O SYED MOHAMMAD SHAHR/O ZAINAKOTE SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT SYED AHMAD SHAHS /O GHULAM MOHAMMAD SHAH R/O ZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO EXPIRED ON 13-04-2025 LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS	M.ICOME	OCCUPATION
1.	SYED AHMAD SHAH	FATHER	81	WIDOWER	AS PER BANK STATEMENT	RETIRED EMPLOYEE
2.	RUKSANAJABEEN	WIFE	43	WIDOW	-	BANK EMPLOYEE
3.	MOHD TAMEEM SHAH	SON	7	-	-	STUDENT
4.	MOHD TAZEEN SHAH	SON	3	-	-	-

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR
GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT ADNAN FAYAZ SHAH S/O FAYAZ AHMAD SHAH R/O USMAN ABAD SHALTANG SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR /DEPENDENT CERTICATE TO THE NOK,S OF DECEASED NAMELY FAYAZ AHMAD SHAH S/O HABIBULLAH SHAH R/O USMAN ABAD SHALTANG SGR .

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT ADNAN FAYAZ SHAH S/O FAYAZ AHMAD SHAH R/O USMAN ABAD SHALTANG SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO EXPIRED ON 13-04-2025 LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS	M.ICOME	OCCUPATION
1.	ZUBAIDA	WIFE	42	WIDOW	NIL	H/W
2.	ADNAN FAYAZ SHAH	SON	21	UNMARRIED	NIL	STUDENT
3.	JANISA FAYAZ	DAUGHTER	25	UNMARRIED	NIL	STUDENT
4.	TAJA	MOTHERS	61	WIDOW.	AS PER PPO/ BANK STATEMENT	PENSIONER

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

نیند کی کمی کا ایک اور بڑا نقصان سامنے آ گیا

نئی دہلی/ اشوک شرما

اگر جسمانی وزن میں مسلسل اضافے سے کی نیند کا دورانیہ ہو۔ جی ہاں کم نیند کے نتیجے میں لوگوں کا غذاؤں کے حوالے سے انتخاب ناقص ہوتا ہے اور اس کا نتیجہ جسمانی وزن میں اضافے کی شکل میں نکلتا ہے۔ یہ بات امریکا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ اوہائیو اسٹیٹ یونیورسٹی کی تحقیق میں 20 ہزار کے قریب امریکی افراد کے ڈیٹا کا تجزیہ کرکے نیند کے دورانیے اور چینی، چکنائی، کیفین اور کاربوہائیڈریٹس پر مشتمل غذائی اشیا کے استعمال کے درمیان تعلق کو دریافت کیا گیا۔ تحقیق کے مطابق مناسب نیند یا نیند کی کمی کے شکار افراد سب نمکین اور میٹھے اسنیکس اور مشروبات کے استعمال کو پسند کرتے ہیں، مگر کم سونے والے دن بھر میں ان غذائی اشیا سے ضرورت سے زیادہ کیلوریز جزو بدن بنا لیتے ہیں۔ تحقیق میں یہ بھی بتایا گیا کہ اکثر افراد رات کو مشروبات اور غذاؤں کا استعمال کرتے ہیں، یعنی رات گئے تک جاگتے رہتے ہیں اور موٹاپے کا باعث بننے والے رویوں کو بھی اپنا لیتے ہیں جیسے جسمانی طور پر کم متحرک رہنا، اسکرین کے سامنے زیادہ وقت گزارنا، ہلکی پھلکی اشیا کو کھانا وغیرہ۔ طبی ماہرین کی جانب سے لوگوں کو رات میں 7 گھنٹے یا اس سے زیادہ وقت نیند کا مشورہ دیا جاتا ہے تاکہ اچھی صحت کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس کے مقابلے میں نیند کی کمی سے مختلف طبی مسائل بشمول جسمانی وزن میں اضافے، موٹاپے، ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر اور امراض قلب کا خطرہ بڑھتا ہے۔ محققین نے بتایا کہ ہم جانتے ہیں کہ نیند کی کمی موٹاپے سے منسلک ہے مگر یہ زیادہ واضح نہیں کہ ایسا کیوں ہوتا ہے۔ اس تحقیق کے نتائج طبی جریدے جرنل آف دی اکیڈمی آف نیوٹریشن میں شائع ہوئے۔ اس سے قبل ستمبر 2019 میں امریکا کی پینسلوانیا اسٹیٹ اسٹیٹ یونیورسٹی کی تحقیق میں بھی بتایا گیا تھا کہ نیند کی کمی کا ایک بڑا نقصان موٹاپے کی شکل میں بھی نکل سکتا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ نیند کی کمی کے شکار افراد میں ضرورت سے زیادہ کھانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے اور جسم کھانے سے ملنے والی اضافی توانائی کو چربی کی شکل میں ذخیرہ کرنے لگتا ہے۔ محققین کے مطابق ویسے تو ماضی کے سخت دور میں یہ اچھا میکنزم تھا کہ سخت حالات کے لیے جسم توانائی کو محفوظ کرے، مگر آج کے ترقی یافتہ دنیا میں یہ اچھا نہیں کیونکہ اب لوگ زیادہ تر بیٹھے رہتے ہیں جبکہ زیادہ کیلوریز والی غذائیں بغیر کوئی محنت کے کم داموں میں دستیاب ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نیند کی کمی کے شکار افراد جب زیادہ کیلوریز والی غذا کھاتے ہیں تو جسم میں انسولین کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے اور غذا میں موجود چکنائی جسم میں ذخیرہ ہونے لگتی ہے جو کہ جسمانی وزن میں اضافے اور توند کا باعث بنتا ہے۔ محققین ٹیم کے مطابق نتائج سے ان شواہد کو مزید تقویت ملتی ہے کہ نیند کی کمی کتنی نقصان دہ ہے اور ڈاکٹروں کو اپنے مریضوں کو اچھی نیند کی عادات اپنانے کا مشورہ دینا چاہیے۔

Milap

مرغن غذا کم کھائیں اور اپنے بال بچائیں

نئی دہلی/ پریئنکا سیٹھ موٹاپا از خود کئی بیماریوں کا مجموعہ ہے جن میں امراض قلب، بلڈ پریشر اور ذیابیطس سر فہرست ہیں۔ لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ مرغن غذائیں کھانے کی عادت نہ صرف آپ کو موٹا کرتی ہے بلکہ وہ بالوں کے لیے بھی نقصاندہ ہو سکتی ہے۔ حال ہی میں ہفت روزہ سائنسی جریدے نیچرے میں ایک رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ اس میں ٹوکیو میڈیکل اینڈ ڈینٹل یونیورسٹی (ٹی ایم ڈی یو) نے چوہوں پر کچھ تجربات کئے ہیں۔ ان کی تحقیق سے ثابت ہے کہ چکنائیوں سے بھرپور غذائیں یا پھر جینیاتی طور پر لایا گیا موٹاپا بالوں کو دھیرے دھیرے باریک کرتا ہے۔ لحمیات بھری غذاؤں سے بالوں اگانے والے انتہائی بنیادی خلیات (اسٹیم سیل) کم ہونے شروع ہو جاتے ہیں جنہیں ایچ ایف ایس سی کہا جاتا ہے۔ اس طرح سوزش پیدا ہوتی ہے، جڑوں سے بالوں کی افزائش ماند پڑتی ہے اور بالوں کی افزائش رک جاتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ایچ ایف ایس سی بالوں کی افزائش کے گڑھوں یعنی فولیکل کے لیے بہت ضروری ہوتا ہے۔ بالوں کی افزائش میں فولیکل کا بہت اہم کردار ہوتا ہے اور چکنائی سے وہ بھی متاثر ہوتا ہے۔ اس طرح موٹاپے کے شکار افراد میں گنج پن کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ لیکن موٹاپے اور مرغن غذا کھانے سے بالوں کو پہنچنے والے نقصان کی تفصیلی سائنسی وجہ جاننے میں ابھی مزید وقت لگے گا۔ چوہے پر تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ جینیاتی طور پر موٹا پالانے سے یا چکنائی بھری غذا کھانے سے ان کے بال باریک ہونے لگے اور دھیرے دھیرے وہ گنجے ہونے لگے۔ جن چوہوں کو چکنائی دی گئی تھی ان میں ایچ ایف ایس سی منفی طور پر تبدیل ہوئے اور تیزی سے ان کے بال گرنے لگے۔ ایک چوہے کو مسلسل چار روز تک چکنائی والی خوراک دی گئی تو ان میں اسٹیم سیل کمزور ہوتے چلے گئے۔ دوسری جانب ان میں آکسیڈیٹو اسٹریس بڑھ گیا جو بالوں کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے۔

Milap

نظام ہاضمہ کو بہتر رکھنے کے قدرتی طریقے

نئی دہلی/ سید ارمان پورے جسم کیلئے توانائی کا انتظام کرنے کا کام سونپا ہے مگر غیر صحت بخش غذاؤں کھا کر ہم اسے مشکل سے دوچار کر دیتے ہیں، جس کی وجہ سے کبھی یہ اپ سیٹ ہو جاتا ہے، کبھی گیس کی شکایت کرنے لگتا ہے، کبھی تیزابیت کا رونا روتا ہے تو کبھی قبض یا ڈائیریا سے نبرد آزما رہتا ہے۔ اگر ان میں سے کوئی ایک بھی علامت بار بار سر اٹھانے لگے تو پھر یہ خطرے کی بات ہو سکتی ہے۔ آپ کی خوراک اور لائف اسٹائل آپ کی تمام تر صحت پر مثبت اثر ڈالتے ہیں اور اگر آپ کا معدہ درست رہے گا تو سمجھیں آپ کی زندگی بھی خوش و خرم گزرے گی۔ اس ضمن میں ذیل میں کچھ مشورے دیے جا رہے ہیں۔

خالص تازہ غذا کھائیں: روایتی مغربی ڈائٹ، جس میں ریفائنڈ نشاستہ، سچوریٹڈ فیٹس اور اضافی اجزا شامل ہوتے ہیں، ان کو کھانے سے نظام ہاضمہ کی خرابیاں بڑھنے کا خطرہ بڑھتا جا رہا ہے۔ خوراک کے اضافی اجزا بشمول گلوکوز، نمک اور دیگر کیمیکلز سے معدے اور آنتوں میں انفلیمشن (سوزش یا جلن) میں اضافہ ہونے لگا ہے، جس کی وجہ سے کبھی کبھی آنت سے رساؤ (gutLeaky) ہونے لگ جاتا ہے۔ اسی طرح پروسیسڈ فوڈز میں ٹرانس فیٹس بھی پائے جاتے ہیں، جو دل کی صحت پر مضر اثرات ڈالنے کے علاوہ معدہ میں السر اور سوزش میں اضافے کا خطرہ بھی بن سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ پروسیسڈ فوڈز جیسے کہ کم کیلوریز والے ڈرنکس اور آئس کریم میں مصنوعی سوئیٹنرز کے باعث ہاضمے کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق 50 گرام مصنوعی سوئیٹنر کھانے سے 70 فیصد لوگوں کو ڈائیریا کی شکایت ہو گئی تھی۔ اسٹڈیز مشورہ دیتی ہیں کہ مصنوعی سوئیٹنرز آپ کی آنتوں میں نقصان دہ بیکٹیریا کی تعداد میں اضافہ کر دیتے ہیں۔ خوش قسمتی سے اس کا حل قدرتی غذاؤں کی صورت موجود ہے، آپ تازہ قدرتی غذائیں کھائیں اور پروسیسڈ فوڈ محدود مقدار میں استعمال کریں تاکہ توازن برقرار رہے۔

زیادہ سے زیادہ فائبر: یہ بھی جانتے ہیں کہ عمدہ ہاضمے کیلئے فائبر بہت زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔ حل پذیر فائبر پیٹ کے اندر کا پانی جذب کرنے اور فاضل مادہ جمع کرنے میں مدد کرتا ہے۔ غیر حل پذیر فائبر ایک بڑے ٹوتھ برش کی طرح کام کرتا ہے اور نظام ہاضمہ کی طرح چیزیں بڑھانے میں مدد کرتا رہتا ہے۔ حل پذیر فائبر پھلیوں، گریوں، بیجوں، سبزیوں (بغیر پروسیس کی گئیں) اور دالوں میں پایا جاتا ہے جبکہ غیر حل پذیر فائبر گندم میں ہوتا ہے۔

صحت بخش چکنائی: عمدہ ہاضمے کیلئے مناسب مقدار میں چکنائی یعنی فیٹس کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ چکنائی کی وجہ سے آپ کو کھانا کھانے کے بعد تسلی محسوس ہوتی ہے اور اکثر یہ غذائیت کو جذب کرنے کیلئے بھی درکار ہوتی ہے۔ مزید براں، اسٹڈیز سے پتہ چلا ہے کہ اومیگا تھری فیٹی ایسڈ سے معدے میں جلن یا السر کا خطرہ بھی کم ہو سکتا ہے۔ وہ غذائیں جن میں فائدہ مند اومیگا تھری فیٹی ایسڈ پایا جاتا ہے، ان میں السی کے بیج، تخم بالنگا، بادام، اخروٹ، سامن، اور سارڈین مچھلیاں شامل ہیں۔

زیادہ سے زیادہ پانی پیئیں: کم پانی پینا قبض کا باعث بنتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ڈیڑھ سے دو لیٹر روزانہ پانی پینا آپ کو قبض سے دور رکھ سکتا ہے۔ لیکن اگر آپ گرم مرطوب علاقے میں رہتے ہیں تو آپ کو پانی کی مقدار اور بڑھانی پڑ سکتی ہے۔ ضروری نہیں کہ آپ صرف پانی پر گزارا کریں، دیگر مشروبات جن میں ہربل چائے اور بغیر کیفین والے مشروبات بھی پی سکتے ہیں۔ جسم میں پانی کی سطح برقرار رکھنے کیلئے آپ ان سبزیوں اور پھلوں کا بھی استعمال کر سکتے ہیں، جن میں وافر مقدار میں پانی موجود ہوتا ہے جیسے کہ کھیرا، ترئی، گھیا، ٹماٹر، تربوز، اسٹرابیریز، گریپ فروٹ اور آڑو وغیرہ۔

غذا چبا کر کھائیں: ہاضمے کے نظام کی ابتدا آپ کے منہ سے ہوتی ہے۔ آپ کے دانت غذا کو باریک پیستے ہیں اور پھر اس غذا کو آپ کے اندر کے انزائمز مزید پیس کر ہضم ہونے کے قابل بنا دیتے ہیں۔ ہاں، اگر آپ نے غذا کو اچھی طرح نہیں چبایا تو اس سے آگے کا نظام اپنا کام ٹھیک طرح نہیں کر پاتا اور اور کھانا ہضم ہونے کی شرح کم ہو جاتی ہے۔ جب غذا اچھی طرح چبائی گئی ہوتی ہے تو اس ٹھوس فوڈ کو مائع کا مکسچر بنا کر چھوٹی آنت میں دھکیلنے کیلئے معدے کو کم محنت کرنا پڑتی ہے۔ چبانے کے دوران ایک سیال سلائیوا پیدا ہوتا ہے، آپ جتنی دیر تک نوالہ چبائیں گے، اتنا زیادہ سلائیوا پیدا ہوگا۔ یہ سلائیوا نظام ہاضمہ شروع کرنے میں مدد کرتا ہے اور غذا کو چکنائی اور نشاستہ میں الگ الگ کر دیتا ہے۔ معدے میں یہ سلائیوا ٹھوس غذا کو نرم کرتا ہے اور آنتوں میں دھکیل دیتا ہے۔ اچھی طرح چبانے کا مقصد زیادہ سے زیادہ سلائیوا پیدا کرنا ہوتا ہے، اس سے بدہضمی اور تیزابیت سے بچنے میں مدد ملتی ہے۔

کچھ لوگوں کے دبلا رہنے کا راز افشا

نئی دہلی/ اشوک شرما اس بات کا پتہ لگانے میں کامیاب ہو گئے ہیں کہ کیوں کچھ لوگ دبلے پتلے ہوتے ہیں اور کچھ لوگوں میں وزن آسانی سے بڑھ جانے کا رجحان ہوتا ہے۔ ن،ء تحقیق ان نئے ان جینیاتی حصوں ظاہر کرتی ہے جن کا تعلق بہت دبلا پتلا ہونے سے ہے۔ ماہرین کی اس بین الاقوامی ٹیم کا کہنا ہے کہ ان کی تحقیق اس خیال کی تائید کرتی ہے کہ کچھ لوگوں کے پتلے ہونے کا زیادہ تعلق وراثتی طور پر ایسے "خوش قسمت" جینز کو پانے سے ہے بجائے درست خوراک یا طرز زندگی سے۔ یہ تحقیق "پی ایل او ایس جینیٹکس" جریدے میں شائع ہوئی ہے۔ گزشتہ کچھ عشروں میں محققین نے ان سینکڑوں جینیاتی تبدیلیوں کو دریافت کیا ہے جو کسی انسان کے موٹاپے کا شکار ہونے کے امکانات کو بڑھا دیتی ہیں لیکن دبلے پتلے افراد کے جینیات پر کم توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ اس تحقیق میں سائنسدانوں نے 1600 صحت مند مگر دبلے پتلے افراد کے ڈی این اے نمونوں کا موازنہ 2000 انتہائی غیر معمولی موٹے افراد اور 10400 عام وزن کے افراد سے کیا ہے۔ انھوں نے ان افراد کے طرز زندگی سے متعلق سوالنامے کا بغور جائزہ لیا ہے تاکہ کھانے پینے میں بے قاعدگیوں کو خارج از امکان کیا جا سکے۔ محققین کو پتا چلا کہ فربہ افراد میں مٹاپے سے تعلق رکھنے والے جینیات کے پائے جانے کا زیادہ امکان ہے۔ تاہم دبلے پتلے افراد میں نہ صرف مٹاپے سے تعلق رکھنے والے جینیات کم پائے گئے بلکہ ان کے جینیاتی حصوں میں، جو صحت مند دبلے پن سے تعلق رکھتے ہیں، بھی فرق ہے۔ محققین کی سربراہ اور کیمبرج یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والی پروفیسر صدف فاروقی نے لوگوں کو متنبہ کیا ہے کہ وہ دوسروں کے وزن کے حوالے سے منفی اندازے لگانے میں احتیاط سے کام لیں۔ انھوں نے کہا "یہ نئی تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ صحت مند دبلے پتلے افراد ایسے اس لیے ہیں کیوں کہ ان پر اُن جینیات کا وزن کم ہوتا ہے جو کسی انسان کے وزن میں اضافے کے امکان کو بڑھا دیتے ہیں نہ کہ اخلاقی برتری کی بنا پر جیسا کہ کچھ لوگوں کا خیال ہے۔ ""لوگوں کے حوالے سے اندازہ قائم کرنا اور ان کے وزن کی بنا پر تنقید کا نشانہ بنانا بہت آسان ہے لیکن سائنس بتاتی ہے کہ اس حوالے سے معاملات کافی پیچیدہ ہیں'۔ پروفیسر صدف فاروقی نے کہا: 'ہمارا اپنے وزن پر قابو رکھنے کا اختیار اس سے بہت کم ہے جتنا ہم گمان کرتے ہیں۔' سائنسدان کہتے ہیں کہ اگلے مرحلے میں وہ اس مطلوبہ جین کی نشاندہی کریں گے جس کا تعلق صحت مند دبلے پن سے ہے۔ ان کا طویل مدتی ہدف یہ ہے کہ اس دریافت کے ذریعے وہ وزن گھٹانے کی نئی حکمت عملی بنا سکیں۔

Milap

پھلوں، سبزیوں کا استعمال اور ورزش زندگی میں خوشی کا احساس بڑھائے

نئی دہلی/ پریئنکا سیٹھ پھلوں اور سبزیوں کو زیادہ کھانے کے ساتھ ورزش کو عادت بنا لیں۔ یہ بات برطانیہ میں ہونے والی ایک نئی طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ کینٹ یونیورسٹی اور ریڈنگ یونیورسٹی کی اس مشترکہ تحقیق میں بتایا گیا کہ پھلوں اور سبزیوں کا ورزش کے ساتھ امتزاج خوشی کا احساس بڑھاتا ہے۔ اگرچہ طرز زندگی اور شخصیت پر خوشگوار اثرات کے درمیان تعلق کے بارے میں ماضی میں تحقیقی رپورٹس سامنے آچکی ہیں اور ماہرین کی جانب سے صحت بخش غذا اور ورزش کی حوصلہ افزائی بھی کی جاتی ہے، مگر اس نئی تحقیق میں ثابت کیا گیا کہ ان عوامل سے زندگی میں اطمینان بڑھ جاتا ہے۔ یہ اپنی طرز کی پہلی تحقیق ہے جس میں پھلوں اور سبزیوں کے استعمال اور ورزش کو خوشی کے احساس کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے۔ اس تحقیق کے لیے طرز زندگی کے عناصر اور خوشی کے درمیان تعلق کی جانچ پڑتال کی گئی اور دریافت ہوا کہ پھلوں، سبزیوں اور ورزش اس حوالے سے کردار ادا کرتے ہیں۔ تحقیق میں یہ بھی دریافت ہوا کہ مرد ورزش زیادہ کرتے ہیں جبکہ خواتین پھلوں اور سبزیوں کو زیادہ کھاتی ہیں۔ محققین نے بتایا کہ طویل المعیاد مقاصد کے لیے رویوں میں تبدیلی لانا صحت مند طرز زندگی کو برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اچھا طرز زندگی ہمیں صحت مند رکھنے کے ساتھ خوش باش بھی بناتا ہے تو اس سے بہتر کیا ہو سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پھلوں اور سبزیوں کو زیادہ کھانے اور ورزش کرنے سے خوشی کا احساس بڑھتا ہے جبکہ دیگر طبی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ اس تحقیق کے نتائج طبی جریدے جرنل آف ہیپی نیس اسٹڈیز میں شائع ہوئے۔

پھل و سبزیاں دماغ تیز رکھنے کا بہترین ذریعہ

نیویارک: تازہ پھلوں و سبزیوں کا زیادہ استعمال یادداشت کو تیز کرنے میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہ بات کینیڈا میں ہونے والی ایک نئی طبی تحقیق میں سامنے آئی ہے۔ میکماسٹر یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق پھلوں، سبزیوں اور مچھلی پر مشتمل غذا کا زیادہ استعمال نہ صرف جسم کے لیے اچھا ہے بلکہ یہ دماغ کو بھی تیز بناتا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ سبز سبزیوں، نٹس، مچھلی، پھل اور زیتون کے تیل کا زیادہ جبکہ سرخ گوشت کو متعدل استعمال دماغ کو تنزلی کا شکار نہیں ہونے دیتا یا یوں کہہ لیں کہ بھولنے کا مرض لاحق نہیں ہوتا۔ اس تحقیق میں محققین نے 5 سال تک 40 ممالک میں 27 ہزار سے زائد افراد کا جائزہ لیا جن کی عمریں 55 سال یا اس سے زائد تھی جس کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ درمیانی عمر میں ہم جو خوراک استعمال کرتے ہیں وہ دماغی افعال پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ درمیانی عمر میں غذا اور دماغی تنزلی کے درمیان تعلق موجود ہے۔ تحقیق کے مطابق سبزیوں، پھلوں اور مچھلی وغیرہ سے بھرپور غذا دماغی افعال میں تنزلی کا خطرہ کم کر دیتا ہے جبکہ یادداشت بھی بڑھاپے میں جوانی کی طرح تازہ دم رہتی ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ صحت بخش غذا کے استعمال سے دماغی کمزوری کا خطرہ 24 فیصد تک کم ہو جاتا ہے۔ محقق پروفیسر اینڈریو اسمتھ کا کہنا تھا کہ صحت بخش غذا کو کم عمری سے ہی عادت بنا لینا چاہئے جبکہ دیگر صحت بخش رویے بھی بڑھاپے میں دماغی امراض سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

سبزیاں جو در حقیقت پھل ہیں

کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ کے سامنے رکھی کونسی چیز سبزی ہے اور کونسی پھل؟ اگر آپ کا خیال ہے کہ سب کچھ درست درست بتا سکتے ہیں، تو اپنا خیال بدل لیں۔ درحقیقت غذائی دنیا میں ایسے متعدد پودے موجود ہیں جنہیں لوگ سبزی تصور کرتے ہیں، مگر درحقیقت وہ پھل ہیں، کم از کم یہاں ماہرین نباتات کی رائے کو مانا جائے تو بہتر ہے۔ ڈکشنری مریم ربسٹر کی وضاحت کے مطابق "ہر پودے کے پھول سے پیدا ہونے والا نرم گودا جو اس پودے کا بیج رکھتا ہو، اس پودے کو پھل کہا جاتا ہے"۔ تو ایسی سبزیاں جو اس تعریف کے مطابق تیکنیکی طور پر پھلوں کے زمرے میں بھی آسکتی ہیں، درج ذیل ہیں۔

ٹماٹر: اگرچہ تیکنیکی طور پر ٹماٹر ایک پھل ہے مگر بیشتر افراد پھر بھی اسے سبزی قرار دیتے ہیں اور 1893 میں ایک مقدمے کے دوران امریکی سپریم کورٹ نے بھی اسے سبزی ہی قرار دیا تھا۔ عدالت کا کہنا تھا کہ نباتاتی لحاظ سے ٹماٹر پھل ہے، مگر عام لوگوں کی زبان میں اسے سبزی سمجھا جاتا ہے تو اسے سبزی قرار دیا جاتا ہے، کیونکہ اسے پھلوں کی طرح میٹھے کے طور پر نہیں کھا سکتے بلکہ یہ اکثر سبزیوں کو پکانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مرچیں: ہر طرح کی مرچیں، شملہ مرچوں سے لے کر سبز مرچ تک، تیکنیکی لحاظ سے سبزی نہیں بلکہ ایک پھل کی تعریف پر پوری اترتی ہیں۔

میٹھا کدو: اگر آپ میٹھے کدو کو سبزی سمجھ کر کھانے کے عادی ہیں تو جان لیں یہ اور اس کی دیگر اقسام بھی تیکنیکی لحاظ سے پھلوں کی دنیا سے تعلق رکھتی ہیں۔

کھیرے: کدو کی طرح کھیرے بھی پھلوں کے خاندان کے غیر متوقع رکن ہیں۔

بینگن: درحقیقت بینگن صرف پھل ہی نہیں، تیکنیکی وضاحت کے لحاظ سے اس کا تعلق بیریز سے ہے۔

بھنڈی: نا ہیر، پوٹاشیم اور وٹامن سی سے بھرپور بھنڈی تیکنیکی لحاظ سے صحت کے لیے انتہائی مفید پھل ہے۔

زیتون: ویسے تو آپ نے کبھی سوچا نہیں ہوگا کہ زیتون درحقیقت ایک پھل ہے، مگر وہ ہے، بلکہ یہ آڑو، آم اور کھجور جیسے گٹھلی والے پھلوں کے خاندان کا حصہ ہے۔

مکئی: مکئی کو زراعت میں سبزی سمجھا جاتا ہے، مگر سائنسی لحاظ سے یہ بھی پھلوں کا حصہ ہے بلکہ ڈرائی فروٹ کا۔

گھیا توری: گھیا توری بھی کدو کے خاندان کی رکن ہے، یعنی کھیرے اور کدو کی طرح اسے بھی بیری کی ایک قسم تصور کیا جا سکتا ہے۔

چنے: چنے، بیج اور مٹر بھی تیکنیکی لحاظ سے پھلوں کی کیٹیگری کا حصہ ہیں۔

Milap

فرائیڈ اور فاسٹ فوڈ توقع سے کہیں زیادہ خطرناک ہے

نئی دہلی/ پریئنکا سیٹھ

فرائیڈ اور فاسٹ فوڈ درمیانی عمر کے افراد میں قبل از وقت موت کا خطرہ بڑھا دیتی ہے اور اس کا حد سے زائد استعمال کسی بھی طرح درست نہیں۔ قبل ازیں کئی تحقیقات اور مطالعات سے ثابت ہو چکا ہے کہ اندھا دھند فاسٹ فوڈ کھانے سے کئی طرح کے امراض بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ عین فاسٹ فوڈ کا بے تحاشا استعمال امراض قلب اور ٹائپ ٹو ذیابیطس کا خطرہ بھی بڑھاتا ہے۔ برٹش میڈیکل جرنل میں شائع تحقیق کے مطابق اس ضمن میں امریکا میں ایک سروے کیا گیا ہے جس میں 50 سال سے زائد عمر کی خواتین اور فرائیڈ فوڈ کے درمیان تعلق واضح طور پر سامنے آیا ہے۔ مطالعے میں 50 سے 79 سال کی 106,966 خواتین کو شامل کیا گیا جنہیں ایک پروگرام کے تحت 1993ء سے 1998ء تک ان کی صحت کا جائزہ لیا گیا تھا اور آخر میں فروری 2017ء میں دوبارہ ان سے رابطہ کیا گیا۔ اس دوران 31 ہزار 500 سے زائد خواتین کا انتقال ہو گیا جن میں 9320 عارضہ قلب سے فوت ہوئیں، 8358 کینسر سے مریں اور 13 ہزار 880 خواتین کے مرنے کی دیگر کئی وجوہ تھیں۔ رپورٹ میں ان کے کھانے پینے کی عادات کو بھی نوٹ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ رغبت سے فرائیڈ فوڈ کھانے والی خواتین میں دل کا دورہ پڑنے کے امکانات زیادہ تھے اور اسی کیفیت میں بھی ان کا انتقال ہوا، سب سے زیادہ خطرہ ان خواتین میں دیکھا گیا جو روزانہ کم از کم ایک مرتبہ فرائیڈ فوڈ یا فاسٹ فوڈ کھایا کرتی تھیں۔

صرف 30 منٹ کی ورزش سے دن بھر بیٹھے رہنے کے نقصان کا ازالہ

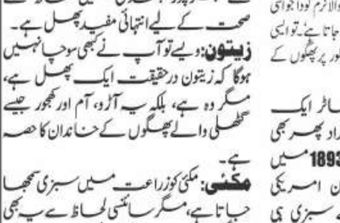

نئی دہلی/ سید ارمان لوگ آرام طلب ہو گئے ہیں جو گھروں اور دفاتر میں بیٹھے رہتے ہیں اس لیے وہ کئی طرح کے امراض کے شکار ہو سکتے ہیں۔ اس ضمن میں پہلے یہ خبر آئی تھی کہ روزانہ 8 سے 10 گھنٹے بیٹھے رہنے والے افراد اگر ورزش کریں تب بھی اس نقصان کا ازالہ نہیں ہوتا تاہم ایک نئی تحقیق سے یہ بات غلط ثابت ہوئی ہے۔ امریکن جرنل آف ایپی ڈیمیولوجی میں شائع ہونے والی تحقیق میں کولمبیا یونیورسٹی کے سائنس دانوں نے کہا ہے کہ روزانہ 30 منٹ کی ورزش بیٹھے رہنے کے نقصان کا ازالہ کر سکتی ہے۔ ڈاکٹروں نے اس ضمن میں 7999 صحت مند افراد کا مکمل جائزہ لیا جن کی عمریں 45 برس یا اس سے زائد تھیں۔ 2009ء اور 2013ء کے دوران انہیں ہفتے میں کم سے کم چار روز تک سینسر پہننے کا کہا گیا تاکہ ان کی جسمانی مشقت اور ورزش کو نوٹ کیا جا سکے کیوں کہ اس سینسر کا ڈیٹا براہ راست ماہرین تک پہنچ رہا تھا۔ اس دوران پانچ سال تک ان افراد میں امراض کا ریکارڈ بھی نوٹ کیا گیا۔ ماہرین نے کہا کہ اگر آپ بیٹھے رہتے ہیں اور تیس منٹ کی ہلکی پھلکی ورزش کریں تو اس سے اچانک یا قبل از وقت موت کا خدشہ 17 فیصد تک کم ہو جاتا ہے۔ اگر یہ ورزش تھوڑی سخت یعنی دوڑ اور سائیکل چلانے والی ہے تو اس قبل از وقت موت کا خطرہ 35 فیصد تک کم ہو جاتا ہے یہاں تک کہ ایک سے دو منٹ کی ورزش کا بھی جسم پر بہت اچھا اثر ہوتا ہے۔ ماہرین کا اصرار ہے کہ اگر آپ طرز زندگی تبدیل کریں تو ہلکی ورزش کبھی زبردست فوائد حاصل ہو سکتے ہیں اور یوں زندگی کو بڑھاوا مل سکتا ہے۔ سائنس سے ثابت ہو چکا ہے کہ روزانہ چھ سے آٹھ گھنٹے مسلسل بیٹھے رہنے سے خون میں شکر کی مقدار اور کولیسٹرول کی سطح بڑھ جاتی ہے۔

Milap

ایشیا کپ بھارت پاکستان تنازعہ

محسن نقوی اور بی سی سی آئی میں زبردست بحث، نقوی ٹرافی معاملے میں بضد

نئی دہلی (ایم این این): حیدرآباد: بھارت نے پاکستان کو شکست دے کر ایشیا کپ جیت لیا، تاہم ٹرافی نہیں ملی۔ ٹیم انڈیا ایشین کرکٹ کونسل کے صدر محسن نقوی، جو پی سی بی کے چیئرمین اور پاکستان کے وزیر داخلہ بھی ہیں، سے ٹرافی قبول نہیں کرنا چاہتی تھی۔ جب ٹیم انڈیا نے ٹرافی قبول نہیں کی تو نقوی بھارت کی ایشیا کپ ٹرافی کو اپنے ہوٹل لے گئے اور ہندوستان کو ٹرافی دینے کے لیے انہوں نے یہ شرط رکھی کہ ایک ایسا پروگرام منعقد کیا جائے جس میں ٹیم انڈیا مجھ سے ٹرافی اور میڈل وصول کرے۔ درحقیقت، بی سی سی آئی نے ایشین کرکٹ کونسل کے اجلاس میں

اے سی سی کے صدر محسن نقوی کے رویے پر سخت احتجاج درج کرایا ہے۔ بی سی سی آئی کے نائب صدر اور نمائندے راجیو شکلا نے میٹنگ میں بھارت کو ٹرافی پیش کرنے سے انکار کی سخت مذمت کی۔ مختلف میڈیا رپورٹس کے مطابق شکلا نے سوال کیا کہ ٹرافی جیتنے والی ٹیم کو کیوں نہیں دی گئی، یہ اے سی سی کی ٹرافی ہے، کسی کی ذاتی ملکیت نہیں ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق محسن نقوی نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ میں بغیر کسی وجہ کے کارٹون کی طرح وہاں کھڑا تھا، بھارت کی جانب سے کوئی تحریری اطلاع نہیں ملی کہ وہ مجھ سے ٹرافی قبول نہیں کریں گے، اس معاملے پر اس میٹنگ میں نہیں بلکہ مختلف پلیٹ فارم پر بات کی جائے گی۔ بی سی سی آئی کے نمائندے آشیش شیلر بھی راجیو شکلا کے ساتھ اے سی سی میٹنگ میں موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران، جب نقوی نے نیپال اور منگولیا کو اے سی سی میں شامل ہونے پر مبارکباد دی، شیلر نے ہندوستان کو ایشیائی چیمپئن بننے پر مبارکباد نہ دینے پر تنقید کی۔ اس کے باوجود نقوی نے ہندوستان کو ایشیا کپ جیتنے پر مبارکباد دینے سے صاف انکار کر دیا۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا کہ نقوی نے ایشیا کپ جیتنے پر ہندوستان کو مبارکباد نہ دینے پر معذرت کی اور بعد میں انہیں مبارکباد دی۔

ہندوستان نے مکسڈ ٹیم ایونٹ میں سونے اور چاندی کا تمغہ جیتا

نئی دہلی (ایم این این): نئی دہلی میں آئی ایس ایس ایف جونیئر ورلڈ کپ رائفل/ پستول/ شاٹ گن کے آخری دن زبردست جوش و خروش دیکھا گیا۔ ہندوستان کے ایشا انل ٹکسالے اور ہمانشو نے شاندار واپسی کرتے ہوئے اپنے ہم وطن شمبھوی ایس ساگر اور نارائن پرنو کو شکست دے کر ۱۰ میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم گولڈ جیتا۔ دریں اثنا، کروشیا کی ۲۰ سالہ ٹونی گوڈیچ اور چیکیا کی کوسیر ووا نے ٹریپ مقابلوں میں شاندار فتوحات ریکارڈ کیں، جس سے ان کی ٹیموں کو ٹورنامنٹ کا پہلا طلائی تمغہ حاصل ہوا۔ ہندوستان کے ونے پرتاپ سنگھ چندراوت نے مردوں کے ٹریپ فائنل میں کانسے کا تمغہ جیت کر میزبانوں کے کل ۳۲ تمغے (۷ طلائی، ۹ چاندی اور ۷ کانسے) کو یقینی بنایا اور میڈل ٹیبل میں ہندوستان کے سرفہرست مقام کو برقرار رکھا۔

سلام بیاش سے ملیں جنہوں نے ایشیا کپ میں فتح دلانیوالا تلک ورما دیا

نئی دہلی (ایم این این): اتوار کو ایشیا کپ کا فائنل ہندوستان کے نام کرنے میں اہم رول ادا کرنے والے تلک ورما کے جوش و جذبے کو دیکھ کر پورا ملک حیران تھا مگر حیدرآباد میں ایک شخص تھا جس کیلئے یہ کوئی حیرت کی بات نہیں تھی۔ وہ تھے سلام بیاش۔ تلک ورما کے کوچ جنہوں نے تلک کو ۱۱ سال کی عمر میں لنگم پلی کے نواح میں واقع لیگالا کرکٹ اکیڈمی میں کھیلتے ہوئے دیکھا اور پھر اس ہیرے کو تراشنے کی ذمہ داری اپنے سر لے لی۔ تل ورما فی الحقیقت سلام بیاش کی ہی کھوج ہیں۔ خود تلک ورما نے ادارہ انقلاب کے اس نمائندہ سے گفتگو میں کہا ہے کہ وہ جو کچھ بھی ہیں اپنے کوچ سلام بیاش کی وجہ سے ہیں۔ اس نمائندہ نے سلام بیاش سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے ایشیا کپ کے فائنل میچ کے حوالے سے بتایا کہ ’’تلک نے میچ سے پہلے مجھے فون کیا تھا۔ میں نے بس اسے یہی کہا تھا کہ آخر تک وکٹ پر کھڑے رہنا۔ مجھے خوشی ہے کہ اس نے ایسا کیا اور اب وہ ایک ہیرو بن چکا ہے۔ اُس کا حوصلہ میرے لیے نیا نہیں کیونکہ وہ بچپن سے ہی نیٹ میں گھنٹوں پریکٹس کرتا تھا۔‘‘ دلچسپ بات یہ ہے کہ جس شخص نے ہندوستان کے موجودہ کرکٹ ہیرو کو تلاش کیا، اُس کی زندگی بھی جدوجہد سے پُر رہی ہے۔ ۸۳ سالہ سلام بیاش متوسط طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ مقامی لیگ میچوں میں وکٹ کیپر اور بیٹر کے طور پر کھیلا کرتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ’’میں نے بوسٹن اسکول اور پھر سٹی کالج اولڈ بوائز کی طرف سے اچھا کرکٹ کھیلا ہے لیکن جب مجھے لگا کہ آگے نہیں جا پاؤں گا تو میں نے ۲۰۰۲ء میں کوچنگ شروع کر دی۔‘‘

ایسے وکٹ ہوں جو گیند بازوں اور بلے بازوں دونوں کے لئے سازگار ہو: گل

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے ٹیسٹ کپتان شبھمن گل نے کہا ہے کہ نیوزی لینڈ کے خلاف پچھلی ہوم سیریز میں ۰-۳ سے شکست کے بعد ویسٹ انڈیز کے خلاف اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا بہت ضروری ہو گیا ہے۔ احمد آباد ٹیسٹ سے ایک روز قبل صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے گل نے کہا کہ اگر آپ پچھلے کچھ برسوں میں ٹیسٹ میچوں کو دیکھیں تو وہ ۵ دن تک نہیں چل پائے، اس لیے ہمارا مقصد مشکل کرکٹ کھیلنا ہے۔ انگلینڈ میں ہم نے جتنے بھی ٹیسٹ کھیلے وہ پانچویں دن گئے، مجھے یقین ہے کہ آپ ہم سے اچھی، سخت اور صبر آزما کرکٹ کھیلنے کی توقع کر سکتے ہیں اور آسان تبادل کی تلاش نہیں کر سکتے ہیں۔

خواتین ورلڈ کپ: امنجوت اور دیپتی کی بدولت ہندوستان کا فاتحانہ آغاز

نئی دہلی (ایم این این): امنجوت کور (۵۷ اور ایک وکٹ) اور دیپتی شرما (۳۵ اور ۳ وکٹ) کی آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے منگل کو ڈک ورتھ لوئس طریقہ کے تحت سری لنکا کو ۵۹ رن سے شکست دے کر خواتین کے ورلڈ کپ میں فاتحانہ شروعات کی۔ امنجوت کور (۵۷ اور ایک وکٹ) اور دیپتی شرما (۳۵ اور ۳ وکٹ) کی آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے منگل کو ڈک ورتھ لوئس طریقہ کے تحت سری لنکا کو ۵۹ رن سے شکست دے کر خواتین کے ورلڈ کپ میں فاتحانہ شروعات کی۔ بارش سے متاثرہ میچ میں ہندوستان نے ۸ وکٹ پر ۲۶۹ رن بنائے۔ سری لنکا کو ڈک ورتھ لوئس طریقہ کار کے تحت جیت کے لئے ۲۷۱ رن کا ہدف دیا گیا لیکن اس کی پوری ٹیم ۴۵.۴ اوور میں ۲۱۱ رن پر آل آؤٹ ہو گئی۔ ہندوستان نے عمدہ بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے سری لنکا کو مسلسل دباؤ میں رکھا اور اسے کوئی موقع نہیں دیا۔ سری لنکا کی جانب سے کپتان چماری اتاپتو (۴۳ رن) اور نیلاکشی ڈی سلوا (۳۵ رن) کے علاوہ کوئی اور بلے باز ہندوستانی گیند بازوں کا سامنا نہیں کر سکا۔ ہرشیتھا سماراوکراما نے ۲۹ رن کا تعاون دیا۔ ہندوستان کی اننگز میں شاندار نصف سنچریاں بنانے والی امنجوت اور دیپتی نے گیند بازی میں بھی اچھی کارکردگی پیش کرتے ہوئے وکٹ حاصل کیے۔ دیپتی نے ۵۴ رن پر ۳ اور امنجوت نے ۳۷ رن پر ایک وکٹ حاصل کیا۔ اسنیہ رانا اور شری چرنی نے ۲-۲ وکٹ حاصل کیے۔ تعاقب کے دوران ہندوستان کو سری لنکا سے صرف ایک بار خطرہ محسوس ہوا، وہ تھا کپتان اتاپتو اور ہرشیتھا سماراوکراما کے درمیان دوسرے وکٹ کی شراکت کے دوران۔ جب ہندوستان کی بارکر گیندوں کی بارش سے اسے توڑا تو سری لنکا کی اننگز پوری طرح سے لڑکھڑا گئی۔ اس سے قبل امن جوت کور (۵۷ رن) اور دیپتی شرما (۵۳ رن) کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستان نے منگل کو سری لنکا کے خلاف خواتین ورلڈ کپ کے بارش سے متاثرہ میچ میں ۸ وکٹ پر ۲۶۹ رن کا چیلنجنگ اسکور بنا لیا۔

خواتین ورلڈ کپ: سری لنکا کیخلاف امن جوت اور دیپتی کی نصف سنچریاں

نئی دہلی (ایم این این): امنت جوت کور (۵۷) اور دیپتی شرما (۵۳) کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستان نے منگل کو سری لنکا کے خلاف خواتین ورلڈ کپ کے بارش سے متاثرہ میچ میں ۸ وکٹ پر ۲۶۹ رنوں کا چیلنجنگ اسکور بنایا۔ سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ اس مقابلے میں بارش سے ۲ مرتبہ خلل پڑا۔ پہلے اووروں کی تعداد گھٹا کر ۴۸ اور پھر ۴۷ کر دی گئی۔ ہندوستان نے اپنے ۶ وکٹ محض ۱۲۴ رنوں پر گنوا دیئے تھے لیکن امنت جوت اور دیپتی کی نصف سنچریوں نے ہندوستانی اننگز کو سنبھال لیا۔ دیپتی آخری گیند پر آؤٹ ہوئیں۔ امن جوت کور ورلڈ کپ میں نمبر ۸ پر بلے بازی کرتے ہوئے نصف سنچری بنانے والی دوسری کھلاڑی بن گئیں۔ یہ نمبر ۸ بلے باز کا ورلڈ کپ میں بہترین اسکور بھی ہے۔ امن جوت نے ۶۵ گیندوں پر ۵۷ رن بنائے جن میں ۵ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا جبکہ دیپتی نے ۵۳ گیندوں پر ۵۳ رن میں ۳ چوکے لگائے۔ ایک وقت ایسا لگ رہا تھا کہ ہندوستان کی خاتون ٹیم ۲۰۰ رنوں کا اسکور بھی نہیں بنا سکے گی۔ رناویرا نے ایک ہی اوور میں ۳ جھٹکے دیتے ہوئے ہندوستان کو بیک فٹ پر دھکیل دیا تھا۔ ہرلین دیول اور جیمیمہ روڈریگز کے بعد ہرمن پریت کور بھی پویلین لوٹ گئیں۔ اسی کے اگلے اوور میں رناویرا نے رچا گھوش کو بھی شکار بنایا اور ہندوستان محض ۱۲۴ کے اسکور پر ۶ وکٹ گنوا بیٹھا لیکن یہاں سے دیپتی شرما اور امن جوت کور کے درمیان شاندار سنچری شراکت ہوئی اور دونوں نے ہی نصف سنچریاں مکمل کیں۔ اس کے بعد اسنیہا رانا کی تیز بلے بازی کی بدولت ہندوستان نے اسکور بورڈ پر ۲۶۹ رن جوڑ لئے۔

محسن نقوی بھارت کی ایشیا کپ ٹرافی کے ساتھ ہوٹل میں موجود، صرف ایک شرط پر حوالے کرنے پر ہوئے رضامند، جانیں پوری کہانی

نئی دہلی (ایم این این): حیدرآباد: ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے پاکستان کو 5 وکٹوں سے شکست دے کر ایشیا کپ 2025 کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ ہندوستان کو بعد ازاں ایشیا کپ کی فاتح کی حیثیت سے ٹرافی اور تمغے نہیں ملے۔ بھارت کو ایشین کرکٹ کونسل کے صدر محسن نقوی سے ایشیا کپ کی ٹرافی اور تمغے ملنے تھے لیکن بھارتی ٹیم نے انہیں قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ محسن نقوی کا تعلق پاکستان سے ہے۔ وہ پی سی بی کے چیئرمین اور پاکستان کے وزیر داخلہ بھی ہیں۔ نتیجتاً بھارتی ٹیم اور کھلاڑیوں نے ان سے ٹرافی اور تمغے لینے سے انکار کر دیا۔ ایشیا کپ کے دوران ہندوستانی کھلاڑیوں نے پاکستانی کھلاڑیوں سے ہاتھ نہیں ملایا کیونکہ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں 26 بے گناہ ہندوستانی سیاح مارے گئے تھے۔ جس کے بعد بھارت نے آپریشن سندھ شروع کیا۔ ہندوستانی ٹیم پہلگام حملے کے متاثرین کے اہل خانہ اور ہندوستانی فوج کے ساتھ کھڑی ہے، اس اقدام کی کھل کر کپتان سوریہ کمار یادو نے حمایت کی۔ تاہم اب میڈیا رپورٹس گردش کر رہی ہیں کہ محسن نقوی نے ایشیا کپ 2025 کی ٹرافی بھارتی کرکٹ ٹیم کو پیش کی۔ دراصل ایشیا کپ فائنل کے بعد محسن نقوی ٹرافی اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ جس کے بعد بی سی سی آئی نے آئی سی سی میں شکایت درج کرائی کہ اس نے ہندوستانی ٹیم کی فاتح ٹرافی چھین لی ہے۔ مختلف میڈیا رپورٹس کے مطابق نقوی کے پاس ایشیا کپ 2025 کی ٹرافی ہے۔ وہ جس ہوٹل میں ٹھہرا ہوا ہے اس میں اس کے ساتھ قیام پذیر ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بی سی سی آئی اب ٹرافی کو بھارت واپس لانے کی کوشش کر رہا ہے دوسرے ممالک کی کرکٹ ایسوسی ایشنز کی ثالثی سے جو اے سی سی کے ممبر ہیں۔

کوچ جمیل نے ہندوستانی فٹبال اسکواڈ کو حتمی شکل دے دی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی قومی مرد فٹبال ٹیم کے ۵ کھلاڑیوں کو، جن میں کیرالا بلاسٹرس کے ۲ کھلاڑی بھی شامل ہیں، سنگاپور کے خلاف آئندہ اے ایف سی ایشین کپ کوالیفائر سے قبل تیاری کے کیمپ سے باہر کر دیے گئے۔ ہندوستانی قومی مرد فٹبال ٹیم کے ۵ کھلاڑیوں کو، جن میں کیرالا بلاسٹرس کے ۲ کھلاڑی بھی شامل ہیں، سنگاپور کے خلاف آئندہ اے ایف سی ایشین کپ کوالیفائر سے قبل تیاری کے کیمپ سے باہر کر دیے گئے۔ کیرالا بلاسٹرس کے محمد ایمن اور ویبن موہنن، نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے ایم ایس جتین، ہیڈ کوچ خالد جمیل کے ذریعہ آج گھر بھیجے جانے والوں میں شامل تھے۔ ڈراپ ہونے والے دیگر دو کھلاڑی آشیر اختر اور منویر سنگھ (جونیئر) تھے۔

’’سلیجنگ کا جواب بلے بازی سے دینا چاہتا تھا‘‘

ایشیا کپ فائنل میں ہندوستان کی جیت کے معمار، مڈل آرڈر بلے باز تلک ورما نے کہا ہے کہ پاکستانی کھلاڑیوں کی سلیجنگ (فقرے بازی) اور جارحیت کا بہترین جواب صرف خطاب جیت کر دینا تھا اور انہوں نے ابتدائی دباؤ پر آسانی سے قابو پا لیا تھا۔ واضح رہے کہ تلک ورما نے فائنل میں ناقابل شکست ۶۹ رنوں کی اننگز کھیلی تھی۔ دبئی سے پیر کی رات حیدرآباد پہنچنے پر تلک ورما نے کہا ’’فائنل مقابلے کے آغاز میں کچھ دباؤ اور تناؤ تھا لیکن میں نے سب سے اوپر اپنے ملک کو رکھا اور میں ملک کے لئے جیتنا چاہتا تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ اگر میں دباؤ کے سامنے گھٹنے ٹیک دوں گا تو اپنے آپ کو اور ملک کے ۱۴۰ کروڑ لوگوں کو مایوس کروں گا۔ میں نے بنیادی چیزوں پر بھروسہ کیا جو میں نے ابتدائی دنوں میں اپنے کوچ سے سیکھی تھیں، اس پر عمل کیا۔ پاکستانی کھلاڑیوں کو سب سے درست جواب یہی تھا کہ ہم ایشیا کپ جیتیں اور ہم نے وہی کیا۔‘‘ تلک ورما نے تسلیم کیا کہ پاکستانی کھلاڑیوں نے میچ میں جم کر سلیجنگ کی لیکن انہوں نے خاموش رہنا پسند کیا۔ اس بائیں ہاتھ کے بلے باز نے کہا ’’ہم نے ۳ وکٹیں جلدی گنوا دی تھیں

بارسلونا کے لامین یامل کی تمام تر توجہ چمپئن لیگ کے اگلے میچ پر مرکوز

نئی دہلی (ایم این این): بارسلونا کے نوجوان ونگر لامین یامل نے اپنی تمام تر توجہ پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کے خلاف چمپئن لیگ کے اہم میچ پر مرکوز ہے۔ بارسلونا اور پیرس سینٹ جرمین کے درمیان یکم اکتوبر کو شیڈول ہے۔ اے ایف پی کے مطابق ونگر لامین یامل جو حال ہی میں بیلون ڈی اور جیتنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بننے کے قریب تھے۔ ۱۸ سالہ لامین یامل رواں سال بیلون ڈی اور ایوارڈ کے لیے دوسرے نمبر پر رہے جبکہ یہ اعزاز پی ایس جی کے اسٹار عثمان ڈیمبیلے کو ملا تھا۔ پی ایس جی کے اسٹار عثمان انجری کے باعث اس میچ سے باہر ہو چکے ہیں۔ عثمان کی غیر موجودگی میں لامین یامل کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا بہترین موقع میسر آئے گا۔ بارسلونا کے لامین یامل نے گزشتہ سیزن میں بارسلونا کو چمپئن لیگ کے سیمی فائنل تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ انہوں نے انٹرمیلان فٹبال کلب کے خلاف دو شاندار پرفارمنس دیں لیکن کوچ ہانسی فلک کی ٹیم فائنل میں جگہ بنانے سے محروم رہی۔ فائنل میں جگہ پی ایس جی نے حاصل کی، جنہوں نے انٹرمیلان کو باسانی شکست دے کر اپنی پہلی چمپئن لیگ ٹرافی جیتی۔ لامین یامل نے وعدہ کیا ہے کہ وہ بارسلونا کے لیے چمپئن لیگ کا تاج واپس لائیں گے۔ ایک خواب جو لیونل میسی کے دور کے بعد سے اب تک ادھورا ہے کیونکہ بارسلونا نے آخری بار یہ ٹرافی ۲۰۱۵ء میں جیتی تھی۔ اگرچہ لامین یامل کی انفرادی کارکردگی غیر معمولی رہی ہے، ماہرین کا کہنا ہے کہ بارسلونا نے گزشتہ سیزن میں ان کے بغیر بھی بہتر کھیل پیش کیا، جو ٹیم کی مجموعی بہتری کی نشاندہی کرتا ہے۔ فرانسیسی فٹبال کلب پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کا چمپئن لیگ میں ۲ اکتوبر کو اہم میچ میں بارسلونا کے خلاف مقابلہ ہے، لیکن ٹیم کو کئی اہم کھلاڑیوں کی انجری کا سامنا ہے۔ اے ایف پی کے مطابق پیرس سینٹ جرمین کے اسٹار کھلاڑی عثمان ڈیمبیلے جو حال ہی میں بیلون ڈی اور ۲۰۲۵ء جیت چکے ہیں، ران کی چوٹ کے باعث میچ سے باہر ہو گئے ہیں۔ وہ اپنے سابقہ کلب بارسلونا کے خلاف کھیلنے کے منتظر تھے، لیکن اب ان کو بحالی صحت کے لئے کم از کم دو ہفتے مزید آرام کرنا ہوگا۔ عثمان ڈیمبیلے نے گزشتہ سیزن میں ۳۵ گول کر کے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا اور یہ ان کے لیے بارسلونا کے خلاف ایک یادگار مقابلہ ہو سکتا تھا۔ عثمان ڈیمبیلے نے کہا کہ میرا بحالی صحت کا عمل جاری ہے۔

پیرس فیشن ویک، ایشوریا رائے کے ہیرے جڑی شیروانی میں جلوے

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ کی اسٹائل آئیکون اور سابق مس ورلڈ ایشوریا رائے بچن نے پیرس فیشن ویک میں ہیرے جڑی شیروانی زیب تن کر کے جلوے بکھیر دیے۔ 51 سالہ ایشوریا رائے بچن نے پیرس فیشن ویک میں اپنی شاندار موجودگی سے سب کی نظریں اپنی جانب مبذول کرائیں اور پُراعتماد ریمپ واک کے ذریعے ایک بار پھر مداحوں کو متاثر کیا۔ اس بار اداکارہ نے انڈوگورنگ کی ایک نفیس اور جدید طرز کی شیروانی زیب تن کی، جسے ڈیزائنر منیش ملہوترا نے خصوصی طور پر تیار کیا۔ منیش ملہوترا کے مطابق یہ لباس مردانہ ورثے کی عکاسی کرتا ہے لیکن جدید نزاکت اور دلکشی سے مزین ہے۔ انسٹاگرام پر شیئر کی گئی تفصیلات کے مطابق شیروانی میں 10 انچ لمبے ہیرے جڑے کف، ڈائمنڈ اسکالپ، ٹسل ڈراپس اور جواہرات سے مزین بروچز شامل تھے۔ لباس میں رائز ڈ بند گلا کالر، اسپلٹ نیک لائن، ہیروں والے بٹن، پیڈ ڈ شولڈرز، فل لینتھ آستینیں اور فرنٹ وسائیڈ سلیٹس شامل تھے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,